کاغذات کارروائی عدالت

GH MOHMAD

بخط شکستہ شفیعہ

GH MOHMAD

برائے افادہ مدرسین و تعلیم طلباء مدارس و مکاتب

GH MOHMAD

حسب فرمایش منشی گلاب سنگھ صاحب اینڈ سنز

GH MOHMAD

سنہ ۱۹۰۳ء

GH MOHMAD

مفید عام پریس لاہور میں چھپ کر تیار ہوئے

GH MOHMAD

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد مجید اس خدائے پاک کو ❊ نور ایمان جسنے بخشا خاک کو

ذرے ہیں ... تمام سر جسکی کبریائی فرو ماہی

جسنے اپنی قدرت کاملہ سے آسمانوں کو زینت آفتاب و ماہتاب اور زمین ازراہ کرم کو

پہاڑوں ... بخشکر زمین و مخلوق شرح ہزارہا اشجار بیشمار فرمائی اور انسان ذرہ

بیمقدار کو جوہر ناطقہ اور عقل ادراک وغیرہ عطا فرمائی ہے ... ہزار ...

... اور الکی ... شفا ... اور دین و دنیا ...

کیلئے کیا ہے ... اور شفیع المذنبین ... علامات ... طہ ... اور لولاک لما خلقت

الافلاک وارد فرمائی بھیجا خلق ... سعادت ... دنیا و عقبی ... حاصل ہو

درود اونپر اور اونکے آل اور جمیع اصحاب کبار پر ہو جیو۔

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

اما بعد ہیچمدان الحقر الناس محمد مسیح اللہ تخلص متوطن شہر میرٹھ احسن المطابع

کی جناب کی کتاب قواعد نو طرز مرصع بخط شکستہ اپنی مشق کے لکھنے کا عازم تھا مگر بوجہ

عدم انواع امور دنیاوی فراغ خاطر نہ تھا اور یہ صورت حالت محجوبی تھی چنانچہ ان دنوں

کچھ فرصت اور مہلت ہے وقت کو غنیمت جانکر بارشاد فیض بنیاد

مخدومی مکرمی جناب لالہ نہالی سنگھ صاحب تاجر کتب رئیس شہر میرٹھ خلیقی و صفات

حمیدہ اور اخلاق پسندیدہ زبان ناطقہ سے ممکن نہیں مرتب کرکے موسوم بہ

کاغذات کارروائی عدالت کیا جسمیں کل قواعد ابتدا سے انتہا تک جانفشانی کثیر

اور کوشش بلیغ سے قلمبند کرکے دیدی ہے اب خدمت میں شائقین با تمکین اور ناظرین

دانش آگین معروض الناس ہے کہ جس جگہ کوئی حرف و خطا کا حرف گیری ہو براہ عنایت معاف

فرما

بے پایاں اور شکر احسانات قبول فرمادیں

کرکے قبول افتد زہے عز و شرف۔

حروفِ تہجی

ا آ ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش ص ض

ط ظ ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ھ ء ی ے

حروفِ مشتملہ

فرصت - مہارت - قدرت - زینت - ہزار - سنجا - بمقدار

عقل - اعمال - مخلوق - خالق - توسل - شفقت - ہدایت

محمد شفیع المذنبین - شانِ والا تبار - دو عالم - عقبیٰ - یٰسین - طٰہٰ - خلقت

افلاک - اصحاب - شکار - غنیمت - بلوغ - نظر - مرصع - عدم الفراغ -

ارشاد فیض بنیاد - حمیدہ - شریفہ - ابتدا - انتہا - ناظرین - باتمکین - کثیرہ - بلیغہ

التماس - عجیب - ممنون - مشکور - فرامات - بیابان - نزاع - مزاج - دعا - دلاور - دلدار

محرم الحرام

خاتم - مروارید - مرداد - خداداد - قرۃ العین - لعل - تحفہ - مفقود الخبر - تہذیب - حیلہ - فحش -

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

اسمائے شرکاء

محمد لطیف خان - وحید الدین - محمود الحسن خان - محمد اللہ داد خان - مظہر علی خان - مصطفیٰ خان - دیا رام -

امین چند - ہیرا لال - جواہر سنگھ - اجودھیا ناتھ شاہ - جگن ناتھ - گردھاری لال - مہدی علی خان -

محمد حسین - خادم حسین - مراد علی - نور حسین - عصمت علی خان - نہال سنگھ - خوشوقت رائے -

مسکین چند - بلاقی داس - بہاری لال - منشی لال - غضنفر علی - محمد نصیر - محمد فرید -

ذوالفقار علی - عبد الجلیل - عبد القادر - محمد عظیم - سمبھو ناتھ - کرم سنگھ - موتی چند -

مہاراج کشن - سراج الدین - آتما رام - حسام الدین - عبد الحق - واجد علی - سید فتح علی خان - عبد السلام -

کنہیا لال - بلدیو سہائے - جلال الدین - شیو چرن - ضیاء الدین -

ریاض الدین - مشتاق احمد - اشفاق حسین - حمید اللہ خان - نجیب سنگھ - کنور سین - گلاب سنگھ -

شمس الدین - مظفر لال - حامد علی - عباس علی - ذاکر حسین - سراج الحق - عبد الغفور -

فقط المشتہر

مولوی محمد سمیع صاحب کے کمالات تو شریف لیگئی ہیں آپکا کمال منتظر ہے خدا کرے عبد الغفور خان
نصیب ہو۔ حضرت مولانا عمدۃ الملک صاحب بیچدو۔ عین الحق نے عبد القطر کی روز وفات پائی عبد القادر
تو صیہ گئی ملک شہر بلند میں ملا اسیر اگئی۔ مولوی محمد قاسم صاحب تا ہنوز یہاں تشریف نہیں لائی الحمد للہ عزیب ہاسی
یہاں ہم لوگ میں ایک مشاعرہ ہوا جسکی طبیعت ازحد مشتاق ہے کہ آپ ضرور دہلی جاکر مولوی عبد المجید صاحب
ضرور ملاقی ہونگا اسی نقیہ ایکی خبر خیریت معلوم ہوتی ہیں والسلام کمترین احقر محمد عظیم صاحب
حکیم جانور کا ہیں ادویہ جسم اور بہت سے نسخہ مجربات صاحب تشخیص عمدہ اور اعلیٰ
ادویہ ہی مرض کا حال خود ملاحظہ فرماتے ہیں اور دوا دیتے ہیں اکثر کو استعمال سے شفا مرض ظاہر رہا
اور جسمانی ہی حال قلبی ریختی ہیں منشی محمد امین الدین صاحب جنرل قصر تولد ہوا جنانچہ منشی میر باقر علی صاحب
آپکے کمال انتقال ہیں۔ یار مان جہت ایسے غمزدہ ہیں ہمیشہ سر ہوا شاید آپکے سر
مہر کی ہے

حقیقت

سب سے اول خدا کو پہچاننا چاہیے جسنے تمکو پیدا کیا۔ ہر ایک بات کی تحقیق کرنے کی عادت اختیار کریں

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

پیدا کرو - جو نصیحت کسی اور کو تم دینی چاہو پہلے خود اسپر عمل کرو - اپنی رعیت پر شکر و عیب
نہ کرو - جس لیاقت کا جو آدمی ہو اسکی ویسی عزت کرو - ہر ایک کا حق پہچانو - جو بات کہنے کے
لائق نہ ہو منہ سے نہ نکالو - دم سے پہلے مصیبت میں کام آتا ہے - احمق اور نادان لڑکوں کی
صحبت سے نفع نہیں - ضرور ہی عقلمند اور دانا آدمی سے ارتباط پیدا کرو - جب تم کوئی بات کہو الگ کر
جا کر کہو - [illegible] خطرناک ہوتے ہیں - ان میں نیکی کرنا بھی جائز ہے - کسی شخص سے جس [illegible] کر بات نہ کرو
خواہ دوست ہو یا دشمن - ہر کام میں جس قدر ہو سکے کوشش کرو - والدین کو اپنے سر غنیمت سمجھو - ان کو
عزت والدین سے زیادہ کرو - اماں سے زیادہ حرف نہ کرو - سب کاموں میں میانہ روی اختیار کرو - اگر کوئی
کوئی مہمان وارد ہو تو اسکی بہت خاطر کرو - اپنی آنکھ اور اپنی زبان کو ہر وقت قابو میں رکھو - اپنے ہمسایہ کو کبھی
تکلیف نہ دو بلکہ اپنے مانند سمجھو - اپنی اولاد کو علم و ادب سکھاؤ - بچوں کو زیادہ کبھی نہ مارو - یہ بات
اچھی صحبت سے - جس بات کو تم برا سمجھو اور کسی کو بھی پسند نہ کرو - کسی چیز کا لالچ نہ کرو - کم بولنا اور بہت
سننا - اور جب ضرورت ہو سونا اور کھانا معین وقت پر کرو - متلون مزاج آدمی کی امید پر نہ رہو - جس کام کو

میں جو کام صحیح کرنیکا ہو جسقدر ہو سکے جلدی نکرو۔ گفتگو میں اسقدر جلدی نکرو جو ہو گیا پہ چپاتی کر چلکی نہیں بہتر ہے۔

ہوتو قیت علاج الناس اسطرح ہی ہے پیڑ آدم گستاخ ہو جاتیں گی۔ حاجتمندی کی حاجت اگر تم نکالی دریغ نکرو

جو نیکی کرو لے ورنہ ساتھ کرو اور اسکو بچاؤ کیونکہ اسکی یاد نخوت پیدا کرتی ہے۔ کسیکی کام میں بہانجی مت مارو

جس شخص عقیدہ میں ضعیف پیش آتا ہے اسکو علاج بتاتا ہے۔ بد آدمی کے ساتھ نیکی کرنا نیکوں کے

ساتھ بدی ہے۔ کسیکے دربار دھات میں مقصود مت ہو۔ اپنی عادات اور اسباب کو اپنی ایام

مرنیکے بعد عیاں ہو مغرور کو کوئی پسند نہیں کرتا۔ خلاف اسکے اپنا عیب کو ظاہر کرو تا

نہ امید اگر ہو سکے تمہارا پسند ہو۔ عیب ہو تو کرتے کہو۔ نو پسند کے طرف گزرو جھکا کر دیکھا عیب

ایسی پوشاک پہنو جو عورتوں کو زیبا ہے۔ صلح کن آدمی بہت اچھا ہے۔ غصہ کے وقت سوچ سمجھ کر بات

کرو تین چیز اپنے پاس رکھنی ضروری ہیں۔ چاقو پیٹ انگوٹھی صحبت نعمت عظمی آدمی اگر

کوشش کرتا رہو بزرگوں کی خدمت اور چھوٹوں کی شفقت کر الستہ ہو شہر حاکم اور حکیم حاذق

سے رابطہ رکھو۔ لڑائی جھگڑے میں کبھی مت ہو محتاجوں کو سبھی پیش آتے رہو خیرات ایسا طور کرو

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

اور کسی پر جبر نہ ہو۔ مستانوں سے تندی نہ کرو۔ جاہلوں سے عداوت نہ رکھو بات کرو جہاں تک ممکن ہو اپنی عزت کو
فروغ دو۔ علماء کی نصیحت کو الٹی نہ سمجھو کیونکہ جہاں بات [illegible] کا باعث ہو جہاں کہ خطرہ میں نہ ڈالو
لطف ایسا کرو جو گستاخی کا باعث ہو۔ امانت میں خیانت نہ کرو۔ حاکم بےعلم ملک کا دشمن ہے جیسے عالم
بےعلم دین کا عالم۔ بےعملی شمع [illegible] مشعل ہے [illegible] نابینا ہے۔ کلفت نصیحت چھوٹ [illegible] نہیں۔ اگر موقع
درپیش ہو جب بات کہنا ہے۔ اگر تم میں کوئی فضیلت ہے تو اس فضیلت سے زیادہ ہے حلیم اور اشتیاق غصہ
اور شجاعت کے جنگ [illegible] کمالات عمدہ ہیں جن سے عیب پوشیدہ ہیں [illegible] سے اپنا [illegible] تم غریب [illegible] کو
اور اسکو بہت [illegible] جو کسی سے نہ ہو [illegible] سنتا ہو معنی خراب کیا جاتا ہے تو توقف [illegible] اور جلدی ندامت
ہوتی ہے اور غفلت کے ساتھ ہمسایہ [illegible] آرام کی قدر [illegible] کاملی ہوتی [illegible] کہ بات [illegible] ہاتھ سے [illegible] بات
متنفر ہونا بےوقوفی ہے۔ وقت سے بہتر ہوتا کوئی محافظ نہیں [illegible] بیچنے [illegible] جلدی [illegible] انسان [illegible] رفت
دکھاتی ہے دوسروں کی مصیبت دیکھ کر خود نصیحت پاؤ۔ بہت ہی جاہل ہیں تندرستی کو خیرات دیتا گویا دونوں
کا ہاتھ بنانا ہے اپنی قصور [illegible] یاد ہو [illegible] ہو فرض عیب [illegible] عقل اکثر وہم [illegible] کرتا ہے خصوص مطلب کے لئے

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

ثابت قدم رہو۔ عقلمند کو کیا ہی شان اور بیوقوف اٹھاتا ہی نقصان۔ فروتنی سے عزت اور تکبر رتبہ گھٹاتا ہے۔ سویرے سونا اور طلوع آفتاب سے پہلے اٹھنا صحت و عقل بڑھاتا ہی۔ حاکم سے مطلب اپنا باواز نرم بیان کرو اور جو کچھ کہی نہ سنو۔ کر جس چیز کا بیگانہ مالک ہو۔ فرصت میں دلچسپ کتاب دیکھو۔ معاش کی ایسی فکر نہ کرو جس میں خدا کو بھولو۔ غور و فکر عقل سے کار بند رہنا مثل ریتلی دیوار کی ہی جو اکثر سیلاب میں بیٹھ جاتی ہی۔ بزرگوں کی مذاق نہ کرو۔

صرف و نحو

مافی الضمیر جو الفاظ آدمی کے منہ سے نکلیں اوسے لفظ کہتے ہیں معنی دار ہو یا بے معنی۔ معنی والے کو موضوع اور بے معنی کو مہمل کہتے ہیں جیسے دین۔ لفظ موضوع کی دو قسم ہیں۔ مفرد اور مرکب۔ مفرد وہ ہی جسکے کل ایک معنی ہوں اوسکو کلمہ بھی کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسم ہیں۔ اسم۔ فعل۔ حرف اسم کی تین قسم ہیں۔ جامد۔ مصدر۔ مشتق۔ اسم وہ ہی جو بغیر ملانے دوسرے کے معنی ظاہر کرے اور کوئی زمانہ نہ پایا جاوے جیسے جعفر اور بھینس۔ جامد وہ ہی جو نہ کام ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

نہ بنایا جاوے مثلاً لڑکا لڑکے کا وہی مرتبہ - جاننا چاہیے کہ دو قسم ہیں اسم معرفہ و نکرہ - نکرہ غیر معین کو بتاتی ہے جو
کہا جاتا جیسے تمام افراد پر بولا جاوے مثلاً انسان سے ہر آدمی سمجھا جاتا ہے - اور حیوان سے
ہر ایک جاندار جیسے گھوڑا اونٹ - معرفہ شخص معین اور خاص جس کو کہتے ہیں جیسے
جعفر خاص شخص کا نام ہے اور دہلی خاص شہر کا نام ہے - مصدر وہ ہے جس سے فعل اور
مشتق الگ ہوں اور آخر میں لفظ نا ہو جیسے کھانا پینا لینا دینا - مشتق وہ ہے
جو مصدر سے بنایا جاوے جیسے کہا سنا کھایا لایا - اسم مشتق تذکیر و تانیث کے اعتبار پر
بنتا ہے اس کے دو قسم ہیں - مذکر اور مؤنث - مذکر نر کو کہتے ہیں جیسے لڑکا - مؤنث مادہ کو
کہتے ہیں جیسے لڑکی مادہ جاندار ہو یا بیجان - اکثر مؤنث کا آخر حرف ی یا ت
علامت ساکن ہوتی ہے جیسے لڑکی اخبارات اور تعداد میں اسم کے دو
صیغہ ہیں - واحد اور جمع - واحد ایک جیسے لوٹا - کٹورا - جمع وہ ہے جو
ایک سے زیادہ ہو مثلاً لوٹے - کٹورے - کتب حروف فوائد فعل کے

CC-0. In Public Domain. Poonzoo Sahib Collection. Digitized By eGangotri

جو بغیر اور دیگر لفظ اپنی معنی ظاہر کرے اور کوئی زمانہ مثلاً ماضی۔ حال۔ مستقبل پایا جائے
ماضی مثلاً کہا یا۔ اور حال مثلاً کہتا ہی۔ مستقبل مثلاً کہیگا۔ بحث حروف۔ حرف وہ ہے
جو بغیر مدد کے اپنی معنی ظاہر نکری جیسے میں پڑھ سے دلی تک۔ شک اپنی جاری ہی اسی ترکیب سے
کا معنی شروع اور تک کا معنی انتہا۔ سوال جامد کسکو کہتی ہیں۔ جواب نام
اوس چیز کو۔ نہ وہ کسی سے بنی نہ اوس سے کچھ بن سکی مثلاً ہاتھی اور گھوڑ۔ سوال
مصدر کسکو کہتی ہیں اور اوسکی علامت کیا ہی۔ جواب مصدر وہ ہی جس سے اسم اور
مشتق بنیں۔ اور علامت نا ہو جیسے کہنا پینا لینا دینا۔ سوال مثلاً گنتا جواب
اگرچہ آخر میں نا ہی مگر اس سے فعل اور اسم اور مشتق نہیں بنتی۔ لہذا جامد ہی کہلا جاوے ہی۔
سوال حروف کسکو کہتے ہیں۔ جواب اوسکو کہتی ہیں جو اپنی معنے ظاہر کرنے میں اسم ملاقہ چاہی اور اسم
اور فعل کو بعد اپنی معنی بتادی جیسے یہاں سے ہاں تک۔ سوال عبد الغفور خان کہنا لا یا
اسکی ترکیب بیان کرو۔ جواب عبد الغفور خان معرفہ۔ کہنا نکرہ ہی اور لایا فعل ماضی ہے

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

جملہ محمد ترکیب ہوا۔

نحو

مرکب وہ ہے جو دو کلموں سے ملکر بنے اور اسکی دو قسمیں ہیں مفید اور مرکب غیر مفید۔ مرکب مفید پوری بات کو کہتے ہیں جسکے سننے سے سامع دوسری بات سننے کا منتظر نہ رہے مثلاً زید گیا کھانا لاؤ اس سے سامع کو معلوم ہوا کہ کہنے والے کیا بتانے کی خواہش ظاہر کی۔ مرکب غیر مفید وہ ہے جس سے کچھ خبر یا خواہش سمجھی جاوے اور نیز یا ہی حرف دہندہ مثلہ مفید جزو جملہ ہوتا ہے اسلئے چار قسمیں ہیں مرکب اضافی۔ مرکب توصیفی۔ مرکب تعدادی۔ مرکب امتزاجی۔ مرکب اضافی وہ ہے جو نسبت کیا جاوے اور نیز ان دو میں مضاف الیہ اکثر مضاف پر مقدم کرتا ہے جیسے اور کا کرکے سا رہے تا نہ تو واضح ہو کہ یہ علامتیں اضافت کے پہلے اور مضاف کے آخیر آتے ہیں۔ مثلاً زید کا چاقو اور عمرو کی تختی۔ مرکب توصیفی وہ ہے جو صفت اور موصوف کے ملکر بنے جیسے اچھا گھوڑا اور نیک مرد۔ مرکب تعدادی وہ ہے جو اعداد سے ملکر بنے جیسے تین اور تو اور نیز۔ مرکب امتزاجی وہ ہے

جو دو لفظوں سے بنی اور غیر تام ہو۔ مثلاً تاج گنج۔ اگرا ہا۔ تقسیم جملہ۔ جملہ دو قسم کا ہوتا ہے خبریہ اور
انشائیہ۔ خبریہ وہ ہے جسکے سننے سے سامع کو معلوم ہو جاوے اور کہنے والے کو جھوٹا یا سچا ٹھہرا سکیں۔ جملہ خبریہ
دو قسم ہے۔ اسمیہ و فعلیہ۔ جملہ اسمیہ وہ ہے جو مبتدا و خبر سے ملکر بنتا ہے۔ مثلاً زید عاقل ہے
زید مبتدا اور عاقل خبر اور یہی لفظ ہیں باقی۔ جملہ فعلیہ وہ ہے جو فعل کا تکملہ بنتا ہے اور کوئی
کام بغیر فاعل نہیں ہوتا ہے اسلئے ہر فعل کا ہونا ضروری فاعل ہے جسکی فعل سے نسبت ہو
بیان فعل لازم۔ جو صرف فاعل کے ساتھ ملکر پوری بات ہو جاوے اُس فعل کو لازم کہتے ہیں یعنی صرف
فعل اور فاعل سے جملہ بنتا ہے جیسے زید آیا۔ ترکیب زید فاعل اور آیا اوس کا فعل
کیونکہ آنا اوسکی ذات سے قائم ہوا اور آیا فعل لازم ہوا۔ پس فعل فاعل کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوا۔ بیان فعل متعدی۔ جو فعل فاعل کے ملکر پورا جملہ نہو اور خواہش مفعول رکھے
اوس فعل کو متعدی کہتے ہیں۔ مفعول یہ اوسکو کہتے ہیں جس پر فعل فاعل کا واقع ہو اور کو
اور کبھی مجہول ہے۔ مثلاً متعدی مفعول کے ہیں اکثر جملہ فعلیہ متعدی میں فعل فاعل اور مفعول سے جملہ فعلیہ بنتا ہے

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

مثلاً زید نے کتاب پڑھی ہے۔ ترکیب زید فاعل ہے کیونکہ پڑھنا اوسکی ذات سے صادر ہوا اور لفظ نے علامت

فاعل کی ہے۔ اور مفعول بہ۔ جب فعل فاعل پر واقع ہو تو فعل فاعل اور مفعول بہ

ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ جملہ انشائیہ کا بیان۔ جملہ انشائیہ وہ ہے جس سے کہنے والے کی خواہش

معلوم ہو اور اوسی جھوٹا یا سچا نہ کہہ سکیں۔ جملہ انشائیہ کے آٹھ قسم ہیں۔ امر جیسے مار۔ تمنی

جیسے کیا تونے۔ ندا۔ اے صاحب ذرہ ادہر متوجہ ہو۔ عرض مثلاً تونے اونکا کہنا کیوں نہ مانا۔

قسم نہیں سچا ہوں۔ تعجب کیا خوب بات ہے۔ سوالات۔ سوال جملہ خبریہ کسکو کہتے ہیں

جواب جملہ مرکب مفید کو کہتے ہیں جسکے سننے سے سامع کو کچھ خبر یا خواہش معلوم ہو۔ کیا مرکب غیر مفید

جملہ ہوتا ہے۔ جواب غیر مفید جملہ نہیں ہوتا بلکہ وہ ہمیشہ مثل مفرد کے جزو جملہ ہوتا ہے جیسے

زید کا گھوڑا اسکے سننے سے سامع کو کچھ خبر یا خواہش معلوم نہیں ہوتی۔ سوال مضاف الیہ کسکو

کہتے ہیں اور اوسکی کیا شناخت ہے۔ جواب مضاف الیہ وہ ہے جسکی طرف کسی اسم

نسبت کریں اور اوسکی علامتیں اضافت کے ہیں۔ مضاف الیہ اخیر میں ہوتا ہے

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

مطالب جملہ خبریہ کسکو کہتے ہیں جواب جملہ خبریہ وہ ہے جسکے سننے سے سامع کو خبر یا خواہش معلوم ہو
اور کہنے والا سچا یا جھوٹا کہا جا سکے سوال جملہ اسمیہ اور فعلیہ کے اجزائے بیان کرو جواب جملہ اسمیہ
مبتدا اور خبر سے بنتا ہے۔ اور فعلیہ فعل لازم اور فاعل اور فعل متعدی اور فعل فاعل اور مفعول سے
بنتا ہے۔ سوال زید کا بھائی آیا اس جملہ کی ترکیب کرو جواب زید مضاف الیہ اور کا علامت اضافت
اور بھائی مضاف ہے مضاف مضاف الیہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوتا ہے اور آیا فعل لازم فعل فاعل سے جملہ خبریہ ہوا ہے
سوال تم ہمارے جاؤ یہ جملہ خبریہ ہے یا انشائیہ جواب تم ضمیر مضاف الیہ ہے ہمارے مضاف الیہ اور جاؤ فعل مضاف مضاف الیہ
مضاف سے ملکر مفعول ہوا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ اور انشائیہ ہوا کیونکہ کہنے والا
بھیجنے کیلئے کہتا ہوا معلوم ہوتا ہے

القاب و آداب بزرگان و وابستگان

قبلہ و کعبہ ام۔ کعبۂ دین و دنیا کی بعد عرض ہے۔ مولائی ملجائی ارم۔ زمین خدمت میں بعد نیاز چومکر
معظم مکرم مہربان۔ حضور ولی نعمت۔ تسلیم صحت بعد منظور مدعا ہے

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

مخدوم بندہ ہا مہربان صاحب - سلام کے بعد گذارش ہے - کمترین کا - بعد لکھنے القاب کے عرض ہے - خوردان

برخوردار سعادتمند - دعا کے بعد معلوم کرو - قرۃ العین - درازی عمر کے بعد واضح ہو - نور دیدہ سرور سینہ -

طالع اسکندری کے بعد معلوم کرے - یادرہ ترقی عمر جاودانی کے بعد واضح ہو - عزیز خوش رہو - عمر خضر کے

بعد مطالعہ کرو - عزیز القدر ترقی مراتب کے بعد لائح ہو - ہمسران - مہربان بعد سلام نیاز کے

شفیق بندہ تسلیم - عنایت فرمائے من - بندگی کے بعد عرض ہے - شوق ملاقات کے بعد عرض ہے -

مخلص صمیمی - سلام علیک - مزاج شریف - دست نوازا - بندگی کے بعد گذارش ہے - بندہ نوازا - بعد

تسلیم مدعا یہ ہے - سلاطین وزراء و نوابان - جان نثار جبین نیاز آستان عظمت نشان کو

دہکھکر بحضور بندگان سرکار دولتمدار - نواب صاحب دام اقبالہ - عرض یہ ہے ایفاء فدوی کی طرف سے بعد سجود سپاس گذار

فلک جناب دام شوکتہ - عرض پرداز ہے - مرشدان - ذات کرامت سمات ...

متعفو نیر سایہ فلک ... بعد عرض کرتا ہے - القاب جامع ... فضلا

بعد ظہور ... از روی خاک قدم پاک کے سر دین ... مدعا نگار ہے - فضلا - جناب فیض مآب ... عالم

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

و عالم زائد ہو قدر ارکا بعد اظہار نیاز عقیدت کیشی و عبودیت اندیشی بالغرض ملتمس ہاں ہے

ایضاً اوقات فیض سمات جناب قبلہ ارباب علم و اصحاب حلم ہمیشہ ہمارا ہندوؤں کے سر پر سایہ انداز رہے

شوق دید میں ہوں کہ بعد عرض ہائے شوق تسلیم و قبلہ حسب رقم جناب منشی صاحب قبلہ ہوئی آنکہ پرواز جہان

و خلاصہ اہل الطراز زمان ہمیشہ فیض پر جاری رہے۔ بعد ندر رسالہ اشتیاق تحریر نامہ و دقائق ضمیر

ملائے تحریر منقوش ہو حاکم غریب پرور رعایا نواز سلامت۔ خدمت سرایا معدلت دادگستر منظور ہاں

و منصف غریباں کے عرض رسا ہے۔ استاذ پیشوائے سند علمیت و مغز متعلمان

قابلیت جناب استاد صاحب دام فیضکم۔ تسلیمات بکمال دل و جان فراوان۔ بعد تحریر ابجد

امور لائق تکلیف ایں ملتمس ہے۔ نجومیاں واقف لعل و اسمانی و کاشف اسرار زمانہ فلک سلامت

اصطرلاب دل ہے بیا منزل کو تسلیم و نیاز میں مصفا و مجلا کر کے جدول کشی تقویم مطالب عرض ہے

ایضاً قبلہ تنجیم و کعبہ تقویم سلامت۔ بعد تحریر آئینہ عجز و نیاز دل افتاب ستارے منظر ہاں کرتا ہوں

اطباء۔ حکیم علاج الاملاء خلاقت عیسیٰ صفت حکیم گان و طبیب فاضلے شفا بخش ہمارا انسان سلامت سر بر تیار بر قعدل بند کے

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

دستِ انگشت انگاکر دل حکمت پرِ واضح کرناہی۔ ایضاً گفتاہ تہنیت و جالینوس زبان فلاطون امتحان جعفر

حکیم صاحب قبلہ ہمہ تقویت بخشی بیماران زمان سلامت۔ شوق قدمبوسی جناب تحریر اور بیاس سی ناہی اہنی گلاس

گذر نسخہ شفاخانہ جناب فیضمآب عرض سپاری۔ شعرا

نووکہن تاج شاعران واقف فرق نظمان سر بخشی رنجیدہ دلان تمہ دین خاطران سلامت

قصیدہ سلام کو قافیہ بیاری دوست گرتی مدعا زنگا تحت ایضاً خاطر ناثر سنجان بلاغت

فردوس فصاحت اساس استمداد نظامی سوالف ہمہ مقصد اشعار تان مضمون مقصد اسلاف بچون سلامت

بعد تحریر عنوان اشتیاق قصیدہ دقایق تک شوق دِل الہام منزل کرناہی خوشنویسان شہبت خط

ریحان سر دفتر خوشنویسان سلامت۔ الف قامت تو لیہ لطائی کور زن شو نون نال کر دائرہ مطلب کیمتھاہون

دستان نقش دوستی صفحۂ خاطر دستان پر لکھی ناہی ریوہ شوقمان قامت لیاقت للہ گزارش کرتاہون

ایضاً گا مند دستی وجوہ ماخوذ ست صادق محبت خلائق مزین سی ناہی بعد شوق ہمت گمنا بونیکر عرض

شاگردان۔ عزیز تلمیذ سعادتمند بخت بلند عمر۔ بعد دعائی ترقی علم دینی و دنیوی

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

ایضاً جامع ادب و علم ذخیرۂ ہنر و حلم ما تم شدہ - دعائی حصول علم کے بعد واضح ہو معشوقان

بادشاہ ملک خوبی یوسف مصر محبوبی شیرین زبان غنچہ دہان زاداللہ کرشمہ - شکوہ فراق

شوق دیدار کے بعد عائف سعادت ایضاً حافظ حقیقی حبیب یوسف ثانی لیلیٰ خصائل ہمیشہ چشم

بد زبان سے محفوظ رکھے - بعد از روی مثنوی وصال و دیدار حجاب کے واضح ہو - عاشقان

قائم مقام مجنون و فرہاد و جانشین وامق جانہ بر بار امیدوار مراحم معشوقانہ منتظر بالطاف

محبوبانہ سلامت دعائی ترقی عشق خانہ خراب بعد معلوم ہو ایضاً

بعد تحریر شکوہ آہ و نالہ واضح ہو -

رقعات مختصر

عزیز القدر خط تمہارا دریافت ہو کر ہوتا ہے آج تک تم کو محاورہ اردو نویسی نہیں آتا اور خط بھر کچا ہے

بلکہ الفاظ صحیح لکھنی کا طریق تمہاری ذہن میں نہیں ہے سبحان اللہ باوجود اس شعور اور لیاقت کے تم کو حوصلہ انشاء معاصر

ہاں غلط نویسی کرنا سکیں کریں دور ہو تم کو چاہی کہ اپنا سواد خط اندازہ تحریر کرو بعدہ اصلاح میں جا کر اپنا تو کو رقعہ مہاں بہتر بنائیں

خدمت شریف سے رخصت ہو کر پانچویں روز اکبر آباد داخل ہوا لیکن بعوض سوال کا طلبا نہیں ہیں بعطایت اللہ تعالی
ہفتہ تک طلبا کرا کے حضور بندگان نواب لفٹنٹ گورنر گذارتا ہوں بعد میں جو حکم نافذ ہوگا عرض کرونگا - رقعہ
قبلہ بندہ جناب پنڈت صاحب سے کل نیاز مند بذریعہ چٹھی جناب صاحب کمشنر بہادر بتاریخ ... حاضر ہوا تھا صاحب بہادر نے
بندہ کو حضور میں طلب فرما کر زبان مبارک سے التفات فرمایا ہے جس کی حکم بلیغا سلام کہہ کر گھر کو واپس آیا - رقعہ
جناب حکیم صاحب قدم دوں میں سو لاحات ہیں کہ کہتا ہا بالکل تحلیل نہیں ہوتا - اور پیٹ میں گرانی رہتی ہے ہر چند دوا
استعمال میں لاتے ہیں مگر مرض دفعہ نہیں ہوتا مجبور جناب سے درخواست ہے رکھتا ہوں مہربانی فرما کر تشریف لاویں اور میں دید [illegible]
نہیں ہم ممنون ہوں گا - رقعہ شفیق بالتحقیق انہوں جناب صاحب بہادر ہیں اور بندہ آپ سے در ... اس امر
کرتے ہیں کہ ہم کو کہیں نوکر کرا دو ... بندہ کی خاطر جناب کی تہ دل سے تصدیعہ دیتا ہوں کہ اگر ان کی ... رشتہ میں
کوئی سلسلہ تعلق کی تو ... جس طرح ممکن ہو ان کو ... طلب فرما لیجئے بہت مشکور ہونگا - رقعہ
قدر ... ناصر ... آباد کی خربوزہ لگا ... اگر کسی ... تو ... اگر تصدیعہ نہ ہو تو ایک ... خربوزہ ... روانہ
کرو ... بیان ... رقعہ شیخ صاحب ظاہر معلوم ہوتا ہے ... نسبت اپنی لڑکی کی شیخ ... الدین

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

یہاں تم ہی واقع میں شیخ مذکور مرزا بیگ ہیں اور مسلمان نہیں ہے مگر چراغ اور سلا جسکو تم اپنی دالا میں
لینا چاہتی ہو — دلی کی گھر میں سلطان کی سی دینا ہے دو آنستہ ٹرک کو دلا ہے یہ ہار کی ساتھ بیاہ دینا ذرہ دینا
ہے خلاف ہے جو ہوا سو کہا ما تو ہوا کی نسبت سے باز آؤ اتنا ہے اختیار ہے رقعہ مستغفا چونسن خبر بوق
اخبر دو جناب سا سے کی سنے اوسیوقت نیاز مند حصول شروع ہے ملازم ہیں کیواسطے ڈھو ورچہ لئے پر پہونچتے
خبر پائی ہر گاہ آپ اپنے علاقہ کنیی سلا ہو گی مایوسی کہر والی ایک یار رقعہ رجو دلار سنا چاہی کہ تم انکو
پہروا ہیونی صحبت میں رہکر تضیع اوقات کیا کرتے ہو اور کہی ہی پڑہنی میں مطلوب دل نہیں لگاتے
ہم خوب جانتے ہیں کہ تم ناخلف پیدا ہوئے ہو اور تمہاری عوض میں اگر سانپ پیدا ہوتا تو جی کو صبر آتا
اب تمکو چاہی کہ یا تو گھر ہی میں چھوڑ دو اور کہنی پڑہنی میں دل لگاؤ ورنہ اپنا منہ کالا کرکے گھر سے باہر ہو جاؤ
رقعہ قیدکا ماسنا چاہی کہ فتح سنگھ رینیلار تحصیلی مد میں جاسکی کہ ایک طاق
ہو گیا ہی کہ ٹھیلار اوسکی سامنے بیٹھ رہی ہیں بس اگر آپ مجھے پڑہایا چاہیے تو ہمیں بھیجدیں رقعہ
برخوردار ہم سنتے ہیں کہ آپ مکتب سے کہ گمیزف سے مقرر ہوا ہی اور دنیا کے سرکتب نواع کا تمام ٹرع

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

وہاں بہت اچھی تعلیم پاتے ہیں بھلا ہم تم سے دریافت کرتے ہیں کہ جو تم ہیں اپنے گھر سے روٹی کھا کر پانچ
آدمی کے سپنے کا تعلیم پایا کرو تو ابر دیبلا کرتا کہ گیلی خوب سیخ ہی — رقعہ نور دین کا سرور سینہ ہم سے جو
تمنے یہہ بہانا کیا ہے ہمنے کہا ایک گھوڑا مول لیکر بھیجدو ہم اوسکی روزگاری والا علی دکھینے کو جاونگی جب ہمنے
گھوڑا بھیجدیا تب تم گھر میں بیٹھ رہی ہو یہہ تو ہم خوب جانتے ہیں نوکری کرنا خالہ جی کا گھر نہیں تم اور
تمہارا منہ جو تم نوکری کرو مگر تعجب ہے کہ تمنے اپنی تلوار سے ہمکو کتنوں میں جھکا دیا ایسا مضائقہ ہے
ہم اپنی تلوار سے تمہاری گردن ہیں اب تمکو لکھا جاتا ہے کہ گھوڑا ہمارا پانے ہی بھیجدو ہم اوسکو اپنے
پوتے بھیجا لینگے رقعہ لالہ صاحب ایک لڑکا دو بارہ بارہ ڈر کا خریدا اسفند کیواسطے ہمکو
بہت ضروری ہے نظر مہربانی اپنے کانوں سے تلاش کر کے بھیجدو روپیہ لیو چھڑا کر اوسکو دیجاویگی —
رقعہ عزیز القدر تمکو یہہ دہن لگتے رہتے ہیں کہ سواروں میں نوکری کرینگے کیونکہ تمہاری شامت آئی ہے
کہیں گھوڑے سے گر پڑو گے جان سے ہلاک ہو جاوگی — رقعہ برادر عزیز مضمون خط میاں جی سے دریافت ہوا کہ تم
لکھنے پڑھنے میں مطلق دل نہیں لگاتے اور کسلئے اپنی عمر برباد کرتے ہو ہم سے پوچھو تو لازم یہہ ہے کہ اس شیوہ کو بند کر

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

دولت علم کی حاصل کرلو اپنا مختار رہو بیجا ہو کرو۔ رقعہ مشفق من میں نے تنگ آکے خدمتگار کو نوکر
رکھا تھا مگر یہ ایسا ہی ہے گو تب ہی آپ نے فرمایا تھا دیکھو سانپ کو بغل میں پالتے ہو کبھی نہ کبھی زہر اگل ہی گیا آخر
کار وہی ہوا پر ہوں بدذات گھڑی کپڑے کی لیکر خدا جانے کہاں کا فقود ہو گیا خیر جیسا کیا ویسا پایا۔
رقعہ جناب سلامت مالک من کچہری میں لیجا مجھے جا ہوئی میں نے جب کہا کہ ولایت والا اخبار صاحب نے
جناب کمشنر صاحب کی خدمت میں خوب جا کر دیا۔ یقین جانیے منہ پر ہوائیاں اڑنے لگیں تب آپ کہنے
لگے اب آپ کچھ دن طعن نہ کیجیے میں نے جو کہا تھا ہو رہا ہوں۔ رقعہ مہربان من آپکا خط لکھا ہوا ملا بیجا لیا
معلوم ہوا فی الحال یہاں کی سرکار میں کوئی نوکری نظر نہیں آتی ہے۔ اگر لکھنو جاؤ تو رقعہ سفارشی محمد حسین سررشتہ دار
کے نام مجھ سے لکھا لیجاؤ انشاءاللہ تعالیٰ جلد نوکر ہو جاؤ گے۔ رقعہ فرزند جگر پیوند ہمکو معلوم ہوا کہ صاحب بہادر
تمہاری کارگذاری سے خوش نہیں۔ لازم ہے ہوشیاری چاہیے کہ ہمیشہ اپنے کام کارگذاری سے صاحب بہادر کو خوش رکھو
کیونکہ حاکم کا خوش رہنا موجب ترقی کا ہے۔ رقعہ عزیز جان و تمیز فی الحال آگرہ کالج میں علم خوب ترقی ہے
طالب علم بسبب ترقی تعلیم قواعد جلد ہوشیار ہو جاتے ہیں اور علاوہ اسکے پرورش طلبہ کی بہی سرکار کو

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

منظور ہے اگر ارادہ کرو تو ہم کو بھی ملا دو تعلیم ورزش ہائے بلا یا جاوے۔ رقعہ قدر شناسا۔ ہنوز مدت معلومہ

جناب صدر اعلیٰ کی محکمہ میں فیصلہ نہیں ہوا۔ روئیداد مثل سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ ڈگری ہو۔ اگر خدانخواستہ

ڈسمس ہو گیا تو مرافعہ کو بھی جگہ ہے۔ رقعہ لالہ صاحب مشفق بندہ عرض تمہاری بندہ جاہت نصیحت

روز و شب کی پاس پہنچی۔ چونکہ صاحب بہادر آج کچہری میں رونق افروز نہیں ہوئے عرضی ہنوز کلکٹر کے

پیش کرنے میں توقف ہوا۔ انشاء اللہ تعالیٰ کل اول وقت پیش کر کے تعمیل درخواست ہوگی۔ رقعہ

بزرگوار میرے بعد سلام نیاز کے عرض پرداز ہوں کہ ایک جلد تواریخ عالمگیری کی بہت ضرورت ہے جو کتاب مطبوعہ

لکھنؤ یا لاہور کی دستیاب ہو سکے تو خرید کر بھیجیے عین مہربانی ہوگی ورنہ خواندگی میں ہرج ہوگا۔ رقعہ

نور چشم حیات جیتے رہو۔ آئندہ سرکار کا حکم ہے جو لوگ اردو پڑھے ہوں گے وہی مستحق نوکری کے ہوں گے۔ تم

میری نصیحت سن کر ہوشیار رہو اور انگریزی پڑھو فارسی کا محض بقایا ہے اگر اس کی تحصیل منظور ہے تو تم ہر روز

پڑھو بیاں دعا۔ رقعہ مولوی صاحب قبلہ حسب تحریر جناب سامی کتب مطلوبہ مطبوعہ لکھنؤ خدمت

شریف میں مرسل ہیں بدست صاحب قیمت کتاب رقعہ کے ہمراہ مرحمت ہو

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

خطوط وابستگان

قبلہ و کعبہ مد ظلہ العالی تسلیمات کے بعد گزارش ہے کہ فضل ایزدی سے یہاں خیریت ہے اور
صحت امر ہے ہمیشہ چاہتا ہوں۔ خط جناب ماموں صاحب قبلہ گاہ نوازشنامہ وارد ہوا تھا اوسکے جواب میں
نیازمندی نے جناب ہی کا بھائی صاحب کی نسبت لکھا تھا چنانچہ جناب ممدوح نے ہنوز جواب ارسال نہیں فرمایا
اگر آنجناب کی خدمت میں کوئی الطاف نامہ آنحضرت کا پہنچا ہو تو مطلع فرمائیں۔ خط عمو صاحب قبلہ فیض بخش دام
اقبالہ تسلیم نیاز کے بعد التماس یہ ہے کہ جناب میاں جو حافظ عبد الحق صاحب کی نسبت استفسار فرمایا ہے
یہاں تشریف نہیں رکھتے ہیں مطبع انجمن لاہور میں نوکر ہو گئے ہیں جو کچھ دریافت فرمانا ہو پتہ مذکور کی ذریعہ
تحریر فرما کر دریافت فرمالیجئے اگر امر ضروری نہ ہو تو دو سہ ماہ تشریف لانے والے ہیں میں دریافت کرکے عرض
کرونگا۔ خط حضرت قبلہ گاہ صاحب کے تسلیم سنت کے بعد عرض ہے کہ عرصہ قریب دو ماہ کے منقضی ہوا
کہ جناب کی خیریت نہیں معلوم ہوئی تردد لاحق ہے تصدیعہ پر دلالت ہوتا ہے بمجرد ملاحظہ العریضہ بلا تاخیر خیریت مزاج سے
مطلع فرمائیں۔ خط جناب شیخ احمد حسین صاحب اکبر آبادی یہاں تشریف لائے تھے [illegible] مکان [illegible]

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

قبضہ کرنے گئے تھے ہمنے بندہائے نمائش کی اور کرایہ داروں کو سمجھا دیا کہ مکان سے ہرگز خالی نکرنا

چنانچہ شیخ صاحب موصوف فیصلہ عدالت میں نالش پر آمادہ ہیں لیکن جب سلاوی شریف ہوگا کرینگے

خط بھائی صاحب مخدوم بندہ بعد لوازمات تسلیمات کے التماس ہے ہماری خیریت ہے اور جناب کی

خیریت کا خواستگار ہوں نور چشمی زاد عمرہ کی علالت طبیعت کا حال دیکھکر ملال ہوا امید ہے بعد ملاحظہ

نیازنامہ ہذا علالت طبیعت نور چشمی مد عمرہ سے مطلع فرماویں اگر تار فرمائینگے نیازمند کو کمال تصور فرمائیں

خط بنام اقربا قبلہ معظم و کعبہ مکرم مدظلہ بعد لوازمات آداب کے معاہدہ ہے کہ جناب محمد حسین

صاحب کا نمبر سرکاری اشتہارات تقدیم میں مرضی صاحب کی وجہ سے تشریف لائے ہیں بندہ نے برخوردار

علی حسن کا تذکرہ کیا شریک ہونے کے بارہ میں عرض کیا آنصاحب اس امر میں بیقرار ہوئے اور فرمانے

لگے اگر میں آٹھ دس روز کیواسطے جو سوال ہیں یہاں آوں تو میرا نجا بچاس ساٹھ روپیہ کا نقصان

ہوگا لہذا جناب سے اور صاحب کے لئے موقع انکی شکایت ہے خط اخوان صاحب

مصدر جود و کرم دام کرمہ بعد سلام نیاز کے بعد التماس ہیکہ اگر جناب چچا صاحب کا یہانتک تشریف آوری کا

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

قصہ مختصر تو اطلاع بخشید جس میں ایک ہفتے کی رخصت لینے اور چچا صاحب کو لیجا کر سپرد کر دینے

میں دیر کا ہونا معلوم ہے اور جو تشریف اور ہی میں تاریخ سے تم میں مجبور ہونے کی بعد ملاحظہ

عریضہ جلیلہ مطلع فرمائے خط عزیز از جان حضرت انیس ہی میں رہو۔ کل تمہارے خط عین انتظار میں پہنچا

تم نے لکھا ہے کہ اپنی نانی والدہ کو تنہا چھوڑ کر اور نیز انکی خدمت سے غفلت کر کے اپنے والد کے

پاس چلے گئے۔ بعد ملکہ کرنے کے ریل ہی پر گئے تھے انکار کیا ہے اگر مناسب ہو تو کا گیونڈ بند و بست کیا جاوے

خیر ہم انکو بلا لینگے۔ تم خاطر جمع رکھو اور کچھ تردد نکرو۔ خط نور بصر لخت جگر دعائی واجب کے بعد

معلوم کرو ہم بہت دنوں سے ہوئی چاہتے تھے تم سے ملینگے لیکن طبیعت علیل ہو گی اس وجہ سے تمہارے

پاس نہ آسکے مجبوری لیکن بفضلہ اب بہ صحت ہیں اور انشاء اللہ تعالی اب ہفتہ عشرہ تک

ضرور تمہارے پاس پہنچیں گے اگر تمہارا قیام اسی عرصہ تک ہو تو اطلاع کرو۔ اور تمہاری سواری کیواسطے ہم

لیکن گھوڑا جو نہایت عمدہ اور بے عیب خریدا ہے ہم اپنے ہمراہ تمہارے پاس لاوینگے۔ خط

عزیز القدر گرامی منش تمہارا خط پہنچا کمال خوشی ہوئی ہر روز کار سے فارغ ہو کر تم نے لکھا ہے

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

اطمینان سے رہیے اور وقت تعین ہوتے ہی یہ سچ ہے کہ اس زمانہ میں کوئی صورت تجویز کی گئی
صاحب بہادر کی ہمراہ جموں میں رہنا پڑتا ہے اگر جموں کی تکلیف گوارا کرو تو ہم کسی موقعہ
تم کو بلا لیں گے جموں کا پتہ بتاتی ہوں کا سیر گلگشت استغنا دنیا و مافیہا انہیں غنیمت سمجھے
بیٹھو۔ **خط** قبلہ حاجات حاجی کے از روی حصول نیاز کی بعد عرض پرداز ہوں کہ عرصہ سے مزاج اقدس
مبارک کی مطلع نہیں ہوا باعث تشویش ہے امید ہے جلد خیریت مزاج کی مطلع فرمائیں اور آنحضرت سے دم
یکجہت سے بخیریت پہنچے جناب عمو لعل کا شکریہ ادا نہیں ہو سکتا ہر روز کی تازہ لطف اور عنایت سے
میں جاتا ہوں ان کی طبع کی سمجھ ملا ہو جاتی ہیں۔ **خط** حضرت ولی نعمت میں بخیریت ہوں ہاں اور
تقاضا کیا گیا کہ یہ بات وصول ہوتا ہی نظر نہیں آتا علاوہ الحکم ایک ایک اونٹ تازہ ایک
معدہ کی خرابی ہی دیکھی گیا تو ہاں اگر انجام بخیر ہوا تو صورت منفعت ہے ورنہ جلد جلد وجہ بلا لگا رہے
فی الحال یہاں لگا جاتا تو سکتا نہیں ہر طرف ملک الموت اور ہیضہ کی شور محشر برپا کر رکھا ہے
گھر گھر بے چراغ ہو رہی ہیں ارحم الراحمین رحم فرمائیں۔

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

خط عزیز از جان حمایت خان المنان نہیں آیا عرصہ قریب ایک ماہ کے گذرتا ہے کہ باوجود
منظوری رخصت کے تم مکان پر نہیں آئے تعجب ہے کہ تم نے کوئی خط روانہ نہیں کیا اگر اب تک
اطلاع ہوتی تو ہم کو ضرور اس کا علم ہوتا جناب صاحب [illegible] تمہارے خط سے معلوم ہوا
اگر اسباب یہاں پر انکا ملاحظہ ہو تو اطلاع دو ۔ خط [illegible] رسالے میں خط تمہارا پہنچا
باعث اطمینان کا علامت طبیعت صاحب جو لکھا ہے [illegible] لیے تعاشقانہ تحریر جواب میں
دستخط [illegible] اقبال الدین صاحب خط کا استفسار تھا شاید وسمیں کچھ تمہارا [illegible]
تو ہم نوکا جواب ایک ہی خط میں لکھا جاتا ہے کہ تحریر [illegible] واضح ہوا کہ طبیعت تمہاری
رو بصحت ہے اگر ممکن ہو تو منشی محمد ضیاء الدین کی ملاقات کر کے [illegible] تقاضا کرو کہ کیا کہتے
ہیں لیکن دیدنی تو کہاں احسان ہوگا اور خط ہی انکو دکھلا دینا خط قوت سے بازوی عزیز [illegible]
طالع سکندری بعد معلوم کرو در بارہ [illegible] کی تحصیل [illegible] الدین جو تم نے لکھا ہے کہ [illegible]
سولہویں ١٦ تاریخ کی رخصت لیکر یہاں روانہ ہونگے تو اللہ [illegible]

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

میں نشستیں ہاؤس جاوے تک ضرور شریک ہونگا اور بدیع الدین حقانی جو سبیہ خرید اسباب کیلئے ہیں بھیجیں
سب اسباب اپنے ہمراہ لاؤنگا - خط برخوردار سعادت آثار کے پانے سے خوشی ہوئی یہاں سب طرح خیریت ہے
اور تمہاری خیریت ہمیشہ مطلوب ہم ۲ ہفتہ کی رخصت لیکر مکان پر آئے تھے لیکن بوجہ مسافری اور ورزش کے علاوہ
دیکھیوں بیمار ہوگئے تھے اور دو ماہ تک سخت بیمار رہے الحمد للہ بفضلہ صحت پاکے فیض آباد پہنچے اور صاحب
ملاقات کی صاحب موصوف بہت اخلاق سے پیش آئے اور فرمایا آپ کیوں نہ آئے جب بخوبی قوت
توانائی آجاتی اسوقت مضائقہ نہ تھا عرض کیا حضور کی اقبال سے مرض دفع ہوگیا رفتہ رفتہ توانائی
بھی آجائیگی اور کام بھی تھوڑا تھوڑا کرتا رہونگا فرمایا بہتر لیکن زیادہ محنت نکرنا الغرض ہم اپنے کام
پر بدستور مامور ہیں اگر ممکن ہو تو ایک بھینس جو ۱۲ یا ۱۳ سیر دودھ دیتی ہو اور غریب ہو خرید کر ہمارے لئے
بھیجدو تاکہ طاقت و توانائی دودھ سے آجاوے - اور ایک پالکی کچہری جانیکے لئے خوبصورت بنی ہوئی ہو
جس قیمت کو آوے خرید کر بھیجدو اسکے بہت تکلیف ہے زیادہ دعا -

خطوط احباب

مطلع دیوان اتحاد سلامت مضمون اور فراق کا سوز سارا قصہ و سازی بیان کا قافیہ تنگ
اور قلم کا پاؤں لنگ ہے کلک تمنا کا خط ہو بہو طبعیت کو فرحت ہے جان کو عشرت ہوئی طرح کی غزل
جو تم نے بھیجی بہت خوب ہے لفظ پاکیزہ مضمون عمدہ بندش کی چستی نشست درست ہے قافیہ
دل پسند ہے ردیف خوش پیوند تناسب مناسب ہے۔ التزام خوب رعایتیں مرغوب لطائف
نامکمل تجنیس تام برکت سینہ خاص و عام محاورہ کا مشہور اصطلاح موقوف سوز و ساز کی باتیں
ہجر کا مزہ تھیں وصل کا تماشا جدائی کی پریشانی شیخ کی کمبختی ناصح کی خرابی اپنی عزت
غیر کی ذلت غرض جو جو باتیں چاہیں سب تھیں اللہ تعالیٰ تمہارا ذہن درست اور
طبعیت چست رکھے اتنی بھی غزل لکھ بھیجا کرو۔ دیگر یار فراموشکار سلامت
شوق کی حکایت دراز اشتیاق کا قصہ طویل ہے قلم طاقت نہیں جو لکھے زبان میں
دم نہیں جو بیان کرے تمہاری وہ صورت سبحان اللہ۔ ہماری یہ قسمت معاذ اللہ جان کنی کی
نوبت توبہ توبہ سخت حالی کی وہ ہیبت پناہ آہ و نالہ کی وہ گرمجوشی آہ الامان آگ زدہ

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

و محنت اندیشی الحفیظ بیتابی کی وہ سیمابی مزاجی بیتابی اضطراب کی وہ شور انگیزی

نہ وہ پیامی نالہ وری جگر اضطرابی بہ ہمہ التہاب ہے و الفت بیخالی قرار

ستم اسما الفراق اعزت مجبوب قلم ربیع زبان قلب پر ایذا بکار کیا سبب اور کیا کروں

حبیب پیچاں اگر قدر تحفہ فرمائی عشرت ہے یا ہی سلامت عقل ہی ہے ورنہ ہم گر جگر کاوش ہر دردم ہیں

خاہی ہے این شکایت تا ہمہ حکایت ہے قصہ دار حیادی و حیلا خواہم نوشت ×

باقی مطلب محض فقط ہے فقط - دیگر ایام بہار شعار ست - اشتیاق کا ملا استان

دلدار و فراق کا قصہ طویت قلم رو سیاہ کاغذ کو تاہ بیتاب زبان گراں سقصر

کلام اشفتہ سو گلہ ہوں ہے کا بیوصل ایک جانش [illegible] وقت ایک دانشد

پیش نے کو ہم تنگ درتکلیم عجب ہے تم وہاں گئے بعد نقطہ آیا نہ واعظ ہی نہ دکھایا

نہ شاہی پیام ہی التفات کا رنگ کیا حیلا کر نشانی ہیں یاں وصل فرشتے ہیں یا رنگ

فراق ہی - انتظار طلب کا وفا ہی باقی [illegible] ہو کر اس سے ہم تجھ کر تمہیں تو خوش ہے

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

دن تھے عشرت کے ہوتیں چہچہے کی جوانی کی ڈھلتی رنگ کی باتیں تھیں غم کا نام نہ تھا فکر کا
گمان نہ تھا وہم کا خیال نہ تھا ملال کا ملال نہ تھا ایکدن یہ ہمیں تمنا تھیں کامرانی ہمیں پر ریخ
دلکو وقت سے کچھ وحشت غم کا سودا الم کا جو چاہے سو ہائے آئی تو یہ جانا اگ افسردہ
دن جو نکلا تو یہ سمجھا قیامت آئی۔ شہر آشوب کی باریت ہیں تم سے اور یہ جفا کاری ـ
ہمسے لیے یہ وفاداری۔ دیکھو شور کی گردونہ ناپائیدار ہے ظلم کا کارخانہ حباب نما ہے
دم کی دم میں بہار خزاں ہے۔ کوئی دم نہ گمان ہے۔ دنیا میں وفاداری یادگاری ہے ـ
بس ستمگاری ہر چند جی چاہتا ہے کہ ابتدا سے انتہا تک فراق کا قصہ سناؤں اور بتیا سے کسر
حکایت لکھوں مگر عقل حکیمانہ شیوہ ہوا کر کہ رخصت چاہی ہے۔ بستانے منع کیا ریختہ بار ہا ہو
ہوئی اور ادھر وحشت نے نقشہ جمایا ادھر طلب کیا ناچار اسی شہر پر مدعا تمام کرتا ہوں ـ
داستان اسے یا کرد غازنیست × ہر چہ کاغذ بصد دینار نیست۔ دیگر اینکه یاران بے خبر نہ
سند ہے۔ ہم ہمیشہ انتظاری ہیں نہ خط بھیجتا ہے نہ قاصد لکھتا ہے نہ خبر ملتی ہے

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

نہ کچھ سمجھ میں آتا ہے۔ ہر گھڑی حسرت ہی ہے ہر وقت وحشت ہی ہے خیال تو تمہارا حبیب تم ہوئے

میں ہی چپ رہتا ہے۔ مگر تمہارا سا اوساط کہاں سے لاؤں تمہاری عادت کیونکر اختیار کروں

دیکھو مجھی کو۔ ابھی سے پھر فراق کی مناسب نہیں جیسی روز ملیں تب بھی لگے گی بعد از شکایت

کو جی نہیں چاہتا اصلی خاموشی ہے اور جواب مانگتا ہوں۔ دیگر حمیت آشنائی سلامت

بہار آئی چمن میں پھول کھلا جو ہوا۔ نظارہ کا کہ رضا ستم و روشنی ہوا ہار ستاروں

ابھی کچھ ابر و ہوا تقاضا کس لئے ابھی بیدہ پردہ ہے موسم بہار صحرا گلزار بنا

پھول کہیں کہاں کہاں اٹھائی ہے نرگس انداز کی لگائی ہے لالہ ساغر عیاری کیا ہر

جانی سرود بجلی کا اور ہی انداز ہے قمری کو کو میں مست ہے سارے ہی ہر شجر سرو آزاد ہے

ہر شاخ جلوہ فروش ہے ہر شگوفہ تر لالہ ہے ہر برگ میں زمانہ خوش ہے صحرا شاداب ہے

سبزہ سیراب ہے بیابان گلستاں ہو گیا دن اور ادا سے معارف مینہ دلا مہا جب بلا کو

والدہ اشتیاق سے ستم از طالع دارم ستم ایجاد تو ہی × دشمن مضطر آشفتہ تاریخ

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

اوسو بلبلا بے چھیے اوداں گل ققہقہ لگاں عمر نوک سرو نازی چون گلچمن شادمان

گلشن آگاہ بوت سبزہ بہار اُس شگوفہ کر آب ہلاے اُسے تہ الماس بجاے شبنم دوخت کیفیت

اوسُہ بُلبُل شاداب وصل یارس تمرہ مستی سپن آنفس خار تہ گل گلن بتھ آس خب یار پریول

ادینہ رستھ صم سوز تر بیچھ عفس مست الم ہیستم منز میتلاہ بوت شیدا محبت تام چالو

مے بن لاہ محبت بیچھ نتھواُہ خبر لو بہ کیا اوسہ دوا کر ہیتے اَوہ کمن جفا کر +

تمہ اچھیوم بر قدرت خدا کس پر چیباں اُہم چھو وندہ تو وہی تھگی نہ سو کہ

نہ بعیہ جانہ آیا سے ہیکا ۔ خدا نس کیا چھالہ اکھ قفلہ دیگر سر پا تو ہرت ملائک

بختس مت ستھ ۔ چو اے اُس حسرت مہ سا ہیتے + چو چھا تم کو وحشت

وہ علم تکلمہ ہیت سکا + سے پچھ گرہما پی جانہ ہست ہرچیتم + پر شگوفہ تر آو

جانس اقسم تکلمہ ہیت سکا + جو جی پگذ رتھ ہر گنز تھ ہرے شب + چھ ونچھ چام بے بونار

الم اللہ ہیت سکا + دست … تہ مدعا تہ چانہ لکالہ تمنا کس عید آو اروہ

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

ملک دیکھا نہ ارمان کا جہان دیکھا ہے یعنی نہ خط آیا نہ قاصد آیا نہ تم آئے نہ خبر آئی ٥

اے محبت بیاں وہ دہان ہو نہیں سکتا ✤ تنگ آیا ہے جی ضبط فغان ہو نہیں سکتا ✤ دم بھر لبوں پہ محبت

لگی ہے ✤ کیا اتنا بھی اے غنچہ دہان ہو نہیں سکتا ✤ بہت سی کہی نامہ پیغام ہی بھیجو ✤ کیا اتنا بھی مجھے

میری جان ہو نہیں سکتا ✤ گر غیر سے مروت ہے تو کیا مجھ سے شکایت ✤ ٹھنڈا میرا پر سوز

دہان ہو نہیں ہو سکتا ✤ واعظ مجھے سمجھاتا ہے تو ضبط فغان سے ✤ ہائے صبر تو اک دم کو بھی

میری جان ہو نہیں سکتا ✤ دیکھو جو ہم وہ ہیں حسرت درد بیاں کی باتیں نہیں غم کو تجھے عیش کی تو تعین

تھی نہ شکل تھا نہ گلہ تھا بے پروائی کا سامان نہ تھا دل آئینہ بھی حیران نہ تھا ٥ کب مجھ بیان

آنکھ وفا ہو نہیں سکتا ✤ واعظ بیان اس سے ادا ہو نہیں سکتا ✤ یار کی طرح یار ہی

دل جوش طرب سے ✤ تسکین کا کوئی رنگ ڈالا ہو نہیں سکتا ✤ لب ہی اگر عنایت کرو استغناء

چھوڑ دے بے پرواہی منہ موڑ دے ہی ہم ہیں وہی دشت ادھر منہ دکھاؤ نہ رات بھی ہو نہ حیرانی ٥

وہ تجھ سے بھی غنچہ دہن ہو نہیں سکتا ✤ تو اس ہو نہیں رشک چمن ہو نہیں سکتا ✤

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

زلف بکی کبھی بوہی سنگھاوی کا فرش غش آئی عجب مشک ختن سو ہو نہین سکتا + اور اگر یہ بھی پرواہی

ہی تو خبر کہ دیکھی کیا پریشانی ای - دل کیا حیرانی دکہائی خدیو مقناطیس جلوہ فرمایو -

گاہ دکرم کا تماشا ہو سو وحشت کا نہو اپنی اثر ہو نہین سکتا + دل دل کو ندی اپنی

خبر ہو نہین سکتا + الفت اثر سے تبادل جاک نہو وی + گلشن روشن رشک قمر ہو نہین سکتا -

باقی طوطی نغمات ہے سو امد موسم بہاری + ہر چمن مین شگوفہ کاری + اوراسی سبھی

بوی عروس + دل بلبل کی بیقراری + ان انجام فرحت انجام بوی القیام مین عنایت ہے

ایک عروس بہاری کمدی - با صبا گاگل و بلبل سا ہنگامہ خوشامدی + ہو نوالوں کا جمکتا

جانوروں کا چہکتا خوشی فزا جو نکی دل کو لیتا ہی الغرض موسم بہار جو گل گلزار مین قران

مشتری یعنی کوہ لیح ہونا لکھا سعید مین دل اقربا کو تہنیت جانب راغب کرانا ہی +

جامع المفرقین اسی قران السعدین کو بیچ عشرت مین باہم رکھ کر و زندہ جسمہ مثال زہرہ و حسن

اور رشک بلقیس کو عطا فرمائی - امین ثم امین +

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

معنی	لفظ	معنی	لفظ
ماب با قسمی عتاب	بالتکار	معنی رو زرد	چهره زعفرانی
	توفیق	جامه زرد -	نی
عالمان صاحب کمال	پرور جمعه فضلا	تجویز دهنده خون ریزی	بگشت خون ابلاغ تجویز
	دید از فیض آثار	مالک دل -	مقلب القلوب
انتظام کننده	ناظمان		نوابغ
امانت داران	امینان	بسیار خوشحالم	الکانت خلے
تسدید المطلب	با نجاح مرام		خوشیم
تالیف قلوب -	پرور حقیقه دلگرمی دیگران	لذت	تکبیرا
مقرر	افتخار	بچو شمع فتاری	بجو شجرام
رسالتش -	رونق	نامی	موسم
مدار کام -	نخستیان	خواهش طلب	مدعا
واقعات و حالات	عطاهم وقایع امواج	تیزی طبع وارد	جودت طبع وارد
حکم معلا - حکم نافذ	سرحوبه حکم ناطق	خواهش	اقتضا نگره
عدل عدالت	داد گستری	نیک طالع وارد -	روزه به وارد
ماه جات -	نقد رسید	کار معلان -	کار بنگار است
	نوشتجات قرموزه		ح تنگی کارها ببست
حکومت	فرمانیم		الدنیا مزرعة الآخرة
			زعفران

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri.

اعیاد جمع عید محبوس

لفظ	معنی	لفظ	معنی
فردوس عدالت	جنت بی نگهبان	از عیاد محبوست	عید انس پرستان
عور دهی	درشتی	عرصه استثنی	زیادتی مرتبه
بوجه مفرط	بوجه بسیار	بیتی مراتب	عورد بر برگ امکان
تا مراد	بغیر مراد - بذات	عورد بر بزرگ	ندارد
وبشمارات	کوشتمان	امکان ندارد	اراده اعمال نیک
اهالی	مردمان	بوثیق	همراه - مع همراه
واکابران	بزرگان آن شهر	رفیق	دیدی وقت
آن دیار	آن شهر	درین ولا	
مقبوضه	درست	بیهوده مشیر	وصف - توصیف
مفتوحه	گشاده شده	تعریف	صفت
عارف	دانا	توصیف	قدر و منزلت - لیاقت
عودی بود	بی اعتبار - فانی	اقتدار	بلکه
همچنان	همچنان - بمقدر	بل	یکسان - دیگران
چه رو خواهد	چه رو خواهد	بعضیها	سمت
عوض	چه بود	با ملائم	روگرداندن
و عرض تعرضی	ازی عوض عوض	اخلاص احمل	
بتکلف	نشان - نوشتن	مستنبه سر انصاف	با انصاف
از که	تکمال		
	از که کدام		

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

خطوط مختلف

ع لِلّٰہ الحمد ہر آنچہ خاطر میخواست * آمد آخر ز پس پردۂ تقدیر پدید *

نمک گلستان قرابت نہال بوستان یگانگت میاں ... سعید لخلخہ سیاں عطریات سے سلام

و فتوحات محبت الیوم نگارش اسطے ہے اور شکر گذاری اپنے یار کی طراز بخشی واہ واہ

باغبان حقیقی کی کیا کیا قدرت نمایاں ہیں واہ واہ نخلبند ازل کی کیا کیا صنعت اسی پایاں ہیں

نسیم سحری کا غنچہ کا کہلانا۔ باد صبا کا گلو نکو مہکانا بلبلوں کو چہچہانا ابر کا جھوم جھوم کر آنا

بجلی کا کوند جانا۔ بارش کا جھم جھم چھانا شاخوں کا ہر جا نظر آنا سبزہ کا دلوں کا لہلہانا اور سیر موسم

بہار خوش کا گلزار میں یک صبا کا نسیم فزا کا شمیم نامہ عنبریں شمامہ میں در باغ کر باغ باغ کرنا آنکھوں نکو

تازہ و بخشنا دل محبت منزل کو ساتھ کہ پہنچا جان الفت نشان کو خوش و خرم بنانا کیسا خوش لگتا ہے

ناگاہ اوس یک خجستہ نسیم کو اور قاصد والا ہمیم نے محبت شوق بڑھایا اور نامہ مسرت شمامہ پہونچا گلوئے مبارک سے

معانقہ کیا اور چشم امید سے ہاتھ ملایا عرصہ تک خوشی سے سکتا رہا دیر تک ٹکٹکی سے تکتا رہا

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

ہر سیاہی زلف غالیہ مویان سے قلم ہر غنچہ جبین چشم آہو نگہاں سے حسن رقم ہر حرف روشن خط سبز رو نغمہ
ضوابط نیا کیا کہوں کس زبان سے بیان کروں غرض نامہ کیا تھا غرہ و ناز کا صحیفہ عشوہ و انداز کا
کیسہ تھا حسین کی ایک غمزہ کا لفافہ زرنگار یا عشق کا سکہ بٹھا گیا تھا تھا نظر کیا دیکھا [illegible] دیا
جگر خوشی سے پیرہن میں نہ سمایا جگر مسرت جامہ میں پھولا نہ سمایا المدعا ہر لفظ سے سمجھ کر
انکو محبت سے لیا المختصر پہلے تصور کیجے یار وہی ہے پر ابتدا کام کا شکر ادا کیا
سمجھا سجدہ بجا لایا سو الحمد تا ختم [illegible] مسلسل نکو دلدار کا یہ بار کیسا نہ ہو [illegible] لفظ
الفقا ہر سیاہی [illegible] لگا [illegible] ہر محبوب کا یاد کیا کوئے [illegible] خاطر سے
نامہ مجروح شمامہ ہے بہار شگفتہ دلان کو عدم آبیاری [illegible] ملایا حسن توقع کمال درد
ہر گہوں جیسے کیا پیدا دیا غنچہ نے الیگ گل نو شگفتہ وہ اندرونہ تک رکھا تھا جو بے نکہت گلشن سے
توڑ لیا اور کیفیت سے صحیح کیا اس بے رحم کی دلانے والے [illegible] کا چارہ حسرت [illegible] تھا
بدو [illegible] سلجھا والا پیدا [illegible] خاطر کیا کیا کہوں سے

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

کیونکہ شکایت کرنی قدیم سے اسکی خلاف کرم الہی کے روشن ہے بہشت سے اسکی رفتار گاہ ہے

ضرور ہی یہاں سنو بیداوری لیئے کہ مغفرت داد اور بہتر ہی کی اخلاص رحم کی یہاں تک نظیر تقصیر بخشا کرو

یہہ چین یوں سے رہیگا اور تمام جانور اپنی اپنی بولیاں سے بولکر اوکے چاہینگے حضرت اللہ کے

باقی جن کی کل ہے فانی ہے در حضور کے ان اللہ مع الصابرین ہے اور سکی تشنا ہی بہرہ کر مشغولات لقاء ہو الغنی ہے

دیکھو یہہ ہمارا میاں علیہ الرحمۃ ہے کہ لعنۃ اللہ علیہ الی یوم التناد کیا۔ بعد عدم ترک شتیق ملاقات کے صبح ہو

افسوس کہ اپنی رو بیٹھ سے ہضم کیا آلہ جناب کہ وہ قادر ہے لیکن یہہ ادریس کی یا کہ الامام تھا بجای جلالم جائے

رہا ضعف کا یہ ہضم ہونا کیا۔ بہتر ہی کی جو لنگ گتر ہو اوکے کہ ورنہ معدہ میں ان الیاس تراویح ہوگا

اسی صحبت کیس جاہ کو دیکھا اسکی شامت کا کہ نہیں انگلی جو دانتوں میں تھو سر لیا یا بیدار ہوا کے

رکھدینا چاہی حضرت کی قرض کچھ ختم تھا اور دیکھا اور سے وہ کچھ مفت تھا۔ زبان پر چگفت لوے

سبز چاہے اودر یا جی کی نسبت جو اپنی لکھا ہی واضح درست ہے ہم اور اگر شخص میں دینی عقیدہ تھا ہو

کہ ابت جلائے چاہیے تو جاہیں سو ہم بلفظ خاص جاجر ہی۔ اور ہم نے شیخ الاعمال جہد جاہ جبر ہے

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

لیکن اگر تو سوچے کہ کیا کچھ ہو جاوے گا زیدہ ملاقات کی حاجت نہیں کہ بلاوے۔ اور سامان ہم خواہ نخواہ از بس محتاج
کیونکر ہو سکتا اگر تم نے سبب ملاقات نہیں البتہ حضرت سے کیا سبب پوچھ سکتا کہ کچھ مزاج بھی پوچھتے نہ آئے
جو الفت ہے فراق میں خاطر ہوتا ہے نہ میری معرفت شریف کے بعض کی بلکہ یہ سمجھا تھا خیر ہوا کہ ہم اور کچھ
لا الفت الیہا میں — نہ طبیعت خصوصیت سے شوق بالذات کی اشتیاق بالاولیٰ تحریر میں اور فقرہ تقریر سے
بہر دو میں نہ قلم کو طاقت تھی نہ پر وسعت سے لکھوں کیونکہ تحریر اور میں مجبور ہوں مذاق کی تشریح نہ چاہا کہ گنوار گنوار کر
کچھ کچھ سمجھا کہ بگڑ جانا یا دل کے جلنے کی جلن یا الشتر افروختہ کو بھڑکا یا کیونکہ صاحب جی تمہاری کیا گردن منہ چھپا یا سبب کی
تو بتایا کھا یا سکتی تو سمجھا کا تھا حیف لیکن ولگیر نہیں محبت نہیں تمہاری انکھوں میں مروت نہیں
افسوس میں نہیں میں گئے دل جل کے جاتی ہیں ولیکن گیا چمنا کی یاں کہیں سرابیت ہے کیا پہنچا ہے
یہ خاصیت ہے یا یہی مصلحت سے جاتا تھا یا میرا الستر وہ پیش دیا تھا کہ مجھ میں ہوں شکوہ نہیں کچھ
ہم سے گلہ نہیں زمانہ کی یہ خرابی کیا ہے نہ ہو پھر بھی ہوئی اسلوب جیسا کہ حشر میں منہ ہو واجب انکھ
ادھر یکدم بگڑ جانے کا سبب کیا ہے نہ کہہ کر منہ چھپانے کا موجب کیا ہے

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

محبت اسکا نام ہی مروت کی یہاں کام ہی کیا ہے لطف صاحب تم ایسے ستم شعار ہی کہ تم اور اُنکہ دیکھنا
آشنا تم اور اوجہاں ہوتی ہی بیوفائی کچھ تو بولو دو تو جواب جب سے گئے کسیکو خط نہ بھیجا
جبسے نہ ہماری ہو کسی یاد ہی گیا - یہ واقع ہم کو تہی جو خط لکھتی یاد کرتے حقیقت لکھتے
عزیزوں کی خیر خبر نہیں لیتا لیکن دوست کو سے یاد نہیں کرتا بیان تھا جا بیٹھا ہی غنیمت سمجھا تھا یا کہ
منہ ہی بولنا ہی کفایت جانتا تھا اب کیونسے خبر لینے لگے اب کیونہ یاد کرنے لگے دہلی میں یا پنجاب میں جہاں نکلا
نئی نئی ملاقاتیں جہاں کی نئی نئی کیفیتیں گفتگو میں نہ چست بیان شائستہ اور بندش کی چستی صحبت سے
اہل سخن کی مہلت دیکہیں کب ہماری یاد آئیگی کب بدلت جاسیگی - دیکھیں کب ہماری خیر خبر لینے لگتے
اللہ ری تمہاری اکبری عادت تمہاری یہ خصلت اللہ اکبر ہم سب یہ طریقہ ہم کو پسند نہیں ہی
خدا کی پناہ یہ طریقہ کہاں سے سیکھا یہ شیوہ کہاں کا ہی اور کیا یا بخدا اگر یہی ہی تو معلوم نہیں کیا ہو
تا دبیر یاد - حاشا اگر ساتو بہی جاتی تمہاری عادت دل کو بہی اختیار کرتے ہم پر کیا کچھ عنایت نہ
ہوتے سبحان اللہ شطرنج سے بہی ہمکو کچھ نہیں یاد رکھی خبر کہ اللہ نے سو اچھے ہی

جیتی گریاں کرو گی آخر ایک لوگ۔ الغرض میری محسن اور مسافر نواز بیبی رسید مطمئن ہوا
مجھکو اشیاء سے اسکی طمانیت نہ ہوئی قیمت کو جو ادا ہما ہوا ہی اور دریافت فرمایا بھلا یہ کہو قیمت
بات یا اسکی مسافت کچھ ضرورت ہے میں نے سنتے ہی ہاتھ جوڑ کر اور سر ہاتھ سر پکڑ کر
کہا کیونکر اپنی محسن احسان کا لطف فراموش ہو سکتا ہے کیسے کوئی اپنے مسافر نواز کے
مسافر نوازی سے چھوٹ سکتا ہے ذرہ اب بھی خیر فرمائیں اور بھلا یہ بتاؤ در بات کے اشیا کو کیا کیا
قیمتی ہیں اور اسکی کوئی بھی سرخاب کے پر لگے ہیں جو لے ایسی قیمت لے لیں انکے بیچ بجوع حضور اسکی قیمت تو دو ہے
اس استفسار اور مسافر نوازی جو مسافر ہیں ہے مجھ مسافر کی ہماری سے ذرا گہرائی ہے کچھ تو غور کیجیے اور ملیں جگہ دیجیے
اشیاء قیمتی ہیں کیونکر نہیں ہیں اور کیونکر انکی قیمت دینے کو لکھتی ہیں تو وہ لطف انہیں ہوں جنکو
دیکھنا کی دریا بیکنار ہیں تمہارا کرم اور بخشش تی ہیں تو وہی مسافر ہوں جو لے آئے اپنی مسافر نوازی غریب نوازی سے
فرمایا کیسے میری ابرو میں ٹیڑھ لگاتے ہیں پر کبھی ہیں میری غریبی کرا کرتے ہیں میری تو آنکھیں نیچی ہو گئیں میرا
تو سر نہیں اٹھتا اور کچھ دیکھتا ہی نہیں سر اوٹھانا کیسا مجھے ہے۔ تو کیا یاد آیا اور یار نے کیا ہی یاد دلایا

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

اجی جناب یہ شے تو کچھ آپ فرماتے تھے یہ چیز تو ہم اپنی منگاتے ہیں جسکے الٹے قیمت لوں جسکے
آپ سے دام مانگوں۔ البتہ اگر مجھ کو سوغات بھیجتے یا فرمائش چیز منگاتے تو بیشک قیمت مانگتا
جو کام ہم کو لکھ بھیجا اور بنوائی لیکے اپنی جو میری چیز کی مشکوری ظاہر کی اور شکر گذاری تحریر فرمائی ہے
اسکی قیمت مجھے پہنچ گئی اور اسکے دام ہیں۔ اور نیز اوس چیز کا قبول کر لینا ہی اسکی قیمت سے زیادہ
جانی اور اسکے دام ان سے بیش بہا تصور کیجئے ہیں کہ جس چیز کی قیمت لیجئے اسی اور بھی سرنگوں ہو گیا
اور ہم اس بہانے سے میں گر گیا یقین ہے کہ پہلے آپ قائل کر دیتے اور بعد میں قیمت بھیجتے ہیں تو ہم آرزو مند
شوق ملاقات دل میں تڑپے اور اشتیاق دیدار کی جان دیدار کو ترسے۔
نہایت کم لغزشی مجھ پر بدگمان کیا یہ شعار ہے مہربانی اور کیا منہ بلکہ خاک پہ بھی خاک ساری ہے
میاں سنو مہر ہی امید گفتگو کرنا سلطے میں کشتی کا چلانا ہے دریا سے ہمکو سوم ہو تو مایہ
امو سوات یا لگا ہمکو ممکن نہیں اس لیے تیرا اور انکا معاملہ بگڑا ہوا ہے جو کبھی پیدا ہوا سو اوسیقہ
نہیں لیا کیا ہے نے انکی وہ تصنیف ہوئی کتاب نہیں دیکھی کیا میں نے انکی اخلاق اور اپنے

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

محبت کے تحریر نہیں کیا۔ بلکہ لکھائی عرصے تک گیا۔ اب آخر میں آپکو مطلع کرتا ہوں
اگر آپ تکلیف فرمائیں ورنہ اس لگا میں کچھ اور اوکھاڑ بچھاڑ ہو جائیگا۔ فقط
وہ گئے بدلے۔ مزاج تو ارے طفلی نگت کیونکہ جس میں تمکو وہ قطعہ اس غرض سے
بھیجا تھا مرصع کی امید گفتگو کروں۔ یا مسلمات میں گشت چلاؤں۔ یا دریا میں کہو سو ہم ٹلاؤں
استغفر اللہ لا حول ولا قوۃ۔ عزیزم مجھکو تو تنفر ہی اور تمہارا مجھکو لکھنا خود چھیڑ چھاڑ
اور اوکھاڑ بچھاڑ کا پیدا کرتا ہی۔ اگر ہمیں عالی اشر لست نگر از خدا ایک لذ ہزار
دارالامان مظفرنگر۔ والسلام

نامہ منظوم

میرے مخلص میری اخلاص فرما
میرے مشفق میری اشفاق فرما
گنہگاری بعد از تسلیم ہی ہی

گنہگاری دعا ہم ہی ہی
پڑا تھا منہ اٹھی غم کا مالا
نکالا ایک اکہی قاصد نے نکالا

دیا خط مجھکو قاصد نے جو باری
سراپا جیکی ای محبیب پیاری
لکھو سو کہو میری اپنی جانا

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

میرے پیارے دل کے غمخوار　　سناؤں کیا تجھے اپنا فسانہ　　پھرا اکبار مجھ سے گر زمانہ

نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار　　کیا ہے تو نے کنارہ مجھ سے یکبار　　ہوا میں شہر بشہر میں دیوانہ

کسے جا کر کہ نہیں میرا ٹھکانا　　پھروں ہوں ڈھونڈتا ہر جا میں تجھکو　　پھروں ہوں ڈھونڈتا صحرا میں تجھکو

جو اک یار نظر آیا تھا غمخوار　　سو تو نے بھی کیا میرا جگر خوار　　کسے اپنا شفیق جانوں

کسے اپنا رفیق جانی مانوں　　تمہیں منصف ہو ذرا اب سوچ دیکھو　　ذرا دل میں تو اپنے غور کر لو

ہم صدمے ہجر کے کیونکر اٹھائیں غم　　کہاں تک داستاں اپنی سناؤں　　جو بات اتنی ہے تو اتنی ہے الفت

جو حسن نکلی تو ہو وہی قیامت　　ہوا وحشت مجھے اتنی غم میں　　دل اب اپنا نہیں لگتا شہر میں

شہر اور جنگل نظر آتا ہے مجھکو　　بہار باغ ہے خار مجھکو　　تیرے غم میں بگڑ گئی حالت نیم جان ہے

تیری جانب ہی دل میں نہاں ہے　　تمہارے یار حبیب دیوانے ہیں یار　　محلوں میں ہے بہت خانہ برباد

سنا ہے نفس قابو میں آتا　　ذرا مجھکو نہیں خاطر میں لاتا　　اجی اک ذرا اسکو سنبھالو

دیا اپنی ہے یاری اسکو بلا لو　　بہت تنگ اسکے ہاتھ سے ہوں　　بہت ناچار بد افعال سے ہوں

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

کہاں تک روؤں اسکی دل ستانی کو
سنا دوں کب تلک اب سکو بیان کو
وہی یہ دل انہیں ہی پر ہین

مقرر غم میں ہی جان جگر میں
یہیں کم رہا تھا تصور اسکو غمخوا
سو انکا دشمن جانی یہہ بدکار

کہاں تک سوز دل کو جتاؤں
ہیں بہتر اس سے اسکی زہر کہاؤں
دل حسرت تیری دیدار کی ہے

تمنا اسکی اے قرار کی ہے
کیا ہی توقع ان کا جو اقرار
کرو لگن جلد اسکو سیر دیدار

اگر مطلوب میری زندگی ہو
تو جلدی انکو للّٰہ خبر لو۔
خدا کیواسطی جلد ہی آؤ

اسے دیدار کا شربت پلاؤ
اگر ان میں تیری دیر ہو گی
تو اسکی جان بس حالت غیر ہوگی

خبر انکی اگر خط میں لکھو گے
دل نالان کو تسکین دو گر
جواب خط سے پہلی آئیگا

اور ایسی الاف سمجھا دیگا۔
اسے کافی تمہاری اک نظر ہے
اسی واقف تمہاری اک نظر ہے

تیری ترچھی نگاہ نکلی تلوارین
تیری بانکی نگاہ نے تو نکلی لگائین
یہی منظور ہی اوپر جفا ہو

یہی بد نظری اس بی حیا کو
تم آؤ گے تو دینگے حال اُسکا
مفصل تیری آگے کہو لگا۔

مجھی تکلیف جو جو دی رہا ہے
خدا ہی حال اسکا جانتا ہے
شب و روز اسکی غم سے جل رہی ہوں

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

بغیر آپ کی قضا کی مَیں مر دن ہوں — مسیحا ختم کر اپنا فسانہ — الم لازم نہیں اونکو دلانا۔

کہاں تک نظم کا لکھی کا حنجاب — رقم کرتی ہیں تہو سا لکعاب — سنہ

بے بہا عطر خدا ایسا ہے — پسند یار پسند ہے مطلع نوربار موجب بلا ہے

ایضاً ۵ جھگڑی سنتے ہو رو غیر کی — لیجے میرا بہی التماس سنو — لالہ ... سنگہ صاحب بندگی —

نامہ شریف آپکا اوقات سے سرفراز ملد فا ہوئے دعائی دل جان سے ہیں مجہہ تفکر کیطرح جہوسا کہنا رہا اور دہر

آپکو فرصت نہوئی اور ہر مجہکو مہلت نملی مجہے بذریعہ رقعہ عرض پرداز ہونی عبد الغفور کا خسر آپکو معلوم ہی ہے

اور مجہکو بہی رغبت ہے خود کیلی لکھنی چاہتے جلی بغیر والد کی بیماری میں بابت مُفت دی ہیر حکم و مفتی

جو کچھ گفت سمجھکر حیث قرض منگایا اور بڑے انتہائی گلچہری اوڑا اور دہ الہ صاحب ہی ہے ہیچ کچھ کہ سنکا وہمار

عقد ہمشیری وعدہ کیا ایسے اثنا میں علیگڈہ میں بیلی ... لاکہ اٹھ گیا چنانچہ نذر کی انکے ہیر جواہر بفضانہ ہو گیا

اور بعد واپس قرض مستورہ اتارا اور میاں مٹھو چپنے کو ستا رہی جب انکا انتقال ہوا

جبکہ ہم ان زیر ہی اور ہمارے بقول شخص خالہ ماموں کی کمائی میاں فہیم نے اڑا دی جب اندر ہی دے

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

ہو شیر بانہ انکی جیب رسالہ مقروض ہوا تنخواہوں نے دست کشی کی تو پھر اونہوں نے بڑی انکھیں
بدلیں بصورت حساب عقدہ ہنر کا سلسلہ چھوڑا دعوائے اعلی کا رستہ ٹوٹا حساب کتاب
مانگنے لگے - رقم جو نکلی یقین جسکے لگے ہیں چندے خاموش رہا سو سنار کی ایک لوہار کی ذرا شہرہ ہے
جیب پار انکی دیہی پر چڑھی بے اختیار چاہو تماشا فی جیب گرا لیا یعنی گڑی اور دیکھی جوت لایا -
جو انکی قرض منصبی افزودہ تھی - گورگی کرنے کا اشارہ کیا غیر منصبی ہی ہوش کا دل ہو گئے پیٹ بھرے
درست جیب رکھنے رد جھنگے - ایک بین غرض چند احباب انکو عوض کی جیبی لکھی پر فیصلہ کیا خدا خدا
کرکے پیچیا کٹا بلکہ بین کالٹ شے مرجع الی الفیلہ - اور یہ شعر انکی مصداق ہے سے ستارہ لادہ
نیا بعد لگا ہ جو اگر صد یوم نالہ تا شہریار - الغاً اسی خبرنامی یا شوکی منصب پانی کے بعد جنبت یا پرشی
پوچھنے سے مطلع کرتا ہوں خفت بانی کو کیا پہنچی گویا پانؤں کو سر چڑھایا - مقدم کو حقائق لگایا
اقتضا تعالی دشمن کو زیر پائی پانی بین سلسلہ رکھی - الغاً خدا سو حیاتی ابن تخلص لکھا ہے
بجائے گر نیاز اند کافر چہ استغنای مزاج - تسلیم شرایع شریف بیان

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

خیریت انکی صحت کا خواہاں ہوں - دو عریضہ ارسال کئے ہیں ایک کا جواب مشرف ہوا معلوم ہوا کہ بسبب
مرض عنایت نہیں ہوا - زخود دامن خطا از زبان عطا - قدمی مستوجب ہیں مجھے بہر صورت مختصر نہیں غور کیجیے
جب کہ رابطہ ہوتا ہے تو سالہا سال ملاقات نہیں ہوتی ہے چہ جائیکہ قرابت اور یگانگی ایک دوسرے کو اپنی
انکی طبیعت تحسین حسن اخلاق و اسکو کہتے ہیں ہر لحظہ اسکے معنے ہیں میں جیا خدا رکھے
ابھی بیٹھے پیدا ہوا اور کچھ ارادہ ابھی ہیں بتقاضاء اشعار ادبی فرار شکار ہوش کی وہ خود سر ہونا ہے زمانہ
ناپائداری - دنیا حباب بنا ہے بہر لحظہ ہر ساعت عیب ہو دم * دگرگون می شود احوال عالم *
کیا کہوں کس رنج میں ہوں دل کے جذبات کو عرض نہیں کر سکتا ہر دم اضطراب سے گھبرا رہے
الغرض ہمیں انکی طبیعت کیا ہے اس کو کہوں انکی طبیعت کیا احتیاط کرو اگر سابق معلوم ہوتا
خوب ہی جاتی رہتا ہر چند چاہتا ہوں کہ دفتر لکھوں طومار بناؤں قلم روسیاہ کاغذ کوتاہ و دیکھ کر متحیر ہوں
خدا واحد عریضہ ہوا کرتا جواب مشرف ہو ارقام - المکتوب نصف الملاقات
تصور کی تقویت عافیت نامہ بھیجا کریں - فقط اب آپکی خدمت میں ہونا اور شفا کر دیا

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

اسوقت عدیم الفرصتی یا مد شفائیت کے تابع ہی - اگر یہی حال رہا تو بہت بہتر ہے مسلم اللہ ابنیاء مخصوص

الیٰ بیگانا نامہ لکہا گویا عمت لکہا لی تمام افسردہ میں چہپا دیا - یار اور خادم کا سلسلہ ہمت - عنایت نامہ

نہایت خیریت ہے لئے جمیع صاحبان شوقہا تے عزیز مکرامت نامہ لکہا تہا گویا ہجار سجائی تہا اور کی آواز تعبیر

مین جلوہ گر ہوا - اور فرحت جانکی کثرت بو قلموں حاصل ہات تہے - جب کہو لکر پڑہا سجدہ شکرانہ

بجالایا - شفاع المفاعات حاصل ہی اللہ تعالیٰ آپ کی یار اور کی ہمیشہ اسی طرح ضمیر سمجہات تنویر منقش رکہے

مضمون خط اور خوشنویسی کی داد بات مین جو آیا ہوا ہی ان کا ذاتی حسن اخلاق عیاں ہیں لیکے کو ہیچ مچ بلیغ جو مبتا کرکہا تہا

کہتے ہیں آپ ایک فقیر سے بیکس ہے - اگر ایسا نہوتا تو آپ یہہ کلمات کیون تحریر کرتے - خیر چہ فقیر ما

لکہا ہی نقش کا تحریر سے کم نہیں حضرت خیو کرد علانیت حقیقت مین بجا آوری رہا ہی

عدم ترسیل جواب بے تحریر ہوا عند اللہ شکایت نامہ کی شکایات آ آن ان من گم نم فی الخطاء

والنسیان تصور کرکے معاف کیجئے - پہر اپنی عافیت نامہ کے جواب کی احتیاط بلزوم جانئے -

عدم فرصت کم کشا ہی کا جگہ در حقیقت سو ست اور ردہ بیت ہے واقع میں ملازمت اکثر کرتے ہیں اور

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

کاروبار دنیاوی ہی کے لیے اقتضاات اور مقدم ہیں خود بزرگوں ہی کی مجاورت کا خواہاں ہوں
آپ اپنے جانب جو عقد در ابر سمجھنی کا مضمون جو مندرجہ صحیفہ کرتا ہیں غیری روایات اور
شرمندہ کرتے ہی جاتے ہیں اگر اس قدر یار نہ ہوتا تو یہ امر اپنی ذات سے ممکن نہ تھا ظہور پذیر ہوتا
کبھی محبت کو خود غور کبھی دلمیں خوف عیاں ہوتے چلے جائیے - لہذا حسب تحریر ظاہر ہو گئی میں خود
ایسا نادان ہی نہیں ہوں جو مضمون خط نہ سمجھوں اگر سارا گلہ تحریر کی قصور ہی معافی کا خواستگار ہوں
بلکہ خود متاسف ہوں خصوص آپکی شادی کی جلسے سے محروم رہا منظور ایزدی یہی تھا کیا کیجئے عطیات
چیز وغیرہ میں یا دہ جاب کیسے جاتے کو منجانب میری اور میرے ماں جان کی کوشش خط میں جلد دے
گستاخانہ التماس ہے کہ ہم منتظر ہاں نیک جواب کے رہے استعمال سے لا دیں تھا اختیار خیال لگا رہے
ہم تو خود بیمار ہیں مندرجہ اخلاص جاں ہیں در حقیقت والدہ صاحبہ لینے کا حق ہے اگر حیات باقی رہے دیکھا جاوے گا کچھ نہیں
پر موقوف ہے معانقہ جسمانی وقت رواں کی لاہور ضرور ہو مبادا غفلت دلمیں سمجھا دی شاید ہم بیمار ہیں
ہے طبیعت گھبرائی ہے امید بیاقو ہی تر ساے جواب ہذا میں تحریر ہونا چاہئے نیز وقت تشریف آوری پہلے

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

مطلع کرنا لابد جانیں تعجب ہے تقریب شرکت ہمشیرہ اور اپنی بہجائی جو جاتی ہے سے ہر غم کا
اتنا ہونے میں شرمندہ احسان سے میرا اتنی فرصت اور طاقت نہیں سکتا۔ کہاں تک لکھوں تا کہاں عرض کروں
نہ وہ زمین نہ رونق ماند وہ ولولہ دنیائی غفلت میں خوب سے بہلایا ہر طرف دیکھا دنیا باقی تھا کچھ بھی نہ کرد
موجب خاطر مجموعی ہوں بہر صورت اس تسلی اور لطف سے کشاکش دل پہنچی ہے غنیمت ہے خدا آپکو اور جمیع
صاحبان کو خوش خرم رکھے اگر عمو صاحب تشریف لاوینگے میرے اور انکو بر لینے عید تک تشریف رکھینگے
اور مشتاق دیدار کو محفوظ فرمائیں مہربان خان اور جمیع یاران مندرو کی گذارش کی قابل نہیں اگر
ہوتا ضرور مطلع کرنا انشاء اللہ تعالیٰ کے طبع کو تکلیف نہ ہوگا میں خادم ہوں آپکی اور شادی سے خدا جانے ہے
سر مو تجاوز نہ ہوگا اطمینان رکھیں اور تفکر خاطر کو باز رکھیں۔ شادی مولا جانے ہو صاحب کو زیادہ ترین اور غم شدید
بیقراری و اضطراب نور چشم فرزند کی جانب سے ہر چند فہمائش کی جاتی ہے مطلق خیال نہیں و اکثر
اوقات گفتگو لکن گریہ تو از اور بہانہ بدرقہ سمجھنا ہی اور کہاں ہی شک کے قدر کہا جاتا ہے
کیا کروں لیکن جانے نہیں اس وقت ایک خط بہ پتہ اپنے اگر کہا نا تکیا جاوے

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

تو بھی خرابی اور اگر حد درکی بیباکی رو نہیں تو بھی سرگردانی اب جیسے ارشاد ہو عمل کروں

برای ناقص ہیں اگر جب لیب لاہور سے رجانیکو بیان تشریف لائیں تو فوج خستگی کو بھی جیسے ممکن ہو ہمراہ لیتے

آئیں نہیں نارسیت موقوف ہیں منت بے پایان اور العطایا میں سے بکر بیکن ہونگا۔ میاں صاحب عبد اللطیف

زبانی جو گوشگذار ہوا ہی اونکی عنایت کا باعث ہے۔ من انم خود دانم۔ وقت روانگی انصاحب ہمراہ

خطوط کی نسبت تاکید اکید کردیا تہا مگر کوئی خیال رکھتا ہے سچ ہے انکھ و دیکھی ارشاد ہیں ہم

اکثر تجربہ ہوا ہے انہیں پر منحصر ہے سلف ہر رسمی خیر اسکی جنیلائی شکایت نہیں تمم سلام

عرض کردیجیے اور یہ عبارت ہی اونکو ضرور سنادیجیے۔ پرچہ لکہنا جب آپ لاہور تشریف لاوینگے

ارسال خدمت ہوا کریگا مطمئن رہیں۔ خط مخدومی مکرمی جناب منشی مرزا قادر قلندر بیگ

صاحب دام لطفکم۔ ممدوح صاحب ملفوظ میں کو بلایا گیا۔ کوئی حال تازہ نہیں جو لکھا جاتا مان

چولٹ خط سے محظوظ فرمایا مگر باعث شکایت کا ہوگا۔ اور جو لائق کار ہو مفوض فرمایا کہ

مفاخرت جانکی انجام کروں جمیع صاحبان کی خدمت میں آداب الفیاض تم ہم ہیں بہیجے گر صاحب تم تمہیں یار کی غم نہیں

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

اپنی نامۂ محبت ظاہر سلامت ہے کچھ ان سو میری پوچھی جائیں اگر الطاف سے تم اسمیں اپنی
میری دیدۂ تر پر رکھو۔ تعجب ہے کہ عریضہ جو مقام کاسکنج ارسال خدمت کیا ہی باوجود تاکید اکید
ہنوز جواب سے بھی محروم ہوں - ذرہ انصاف فرمائیے پہر شکایت کیوں نہوں - اگر خطا میری جانب سے
تحریر فرمائیں کہ سرنگوں ہوں اور جو انکی جانب سے ہے انکہوں کو اس تنبیہ محبت سے
ملول ہی چنیدہ جانتا ہوں کہ عدم الفرصتی مانع تحریر جواب ہے مگر تا کار سے الفت کا نہو اپنی
اثر ہو نہیں سکتا۔ دل کی دل کو بندی اپنی خبر ہو نہیں سکتا۔ کیونکہ صاحب کشش محبت اور جوش
دل عریضہ میں پیدا ہوتی ہے عدیم الفرصتی تحریر جواب کی وصیت دیتی ہے - کار بار دنیاوی سے فراغ
حاصل ہوتا ہے جو تحریر سلام ہماری محبت کا خدا شاہد حال ہے حضرت آمنّا و صدقنا ہے
نگر گذشتہ سوء صلوات اور انتہام سو احتیاط مضمون کو جو غور کرتا ہوں اور سوچتا ہوں تو بے اختیار
تحریر دفتر شکایت کو جی چاہتا ہے محض ناگوار خاطری کا باعث مجبور ہوں مبادا انہم غنیمت ہے جیسے
ہاتھ دہو بیٹھوں اور کف افسوس ملوں بہتر ہے کہ جواب جلد آئے اور داخیم کو راحت پہنچائیں

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

ایضاً ۔ صحیفہ عافیت چون بری کشادم + گرہ بردید کہہ بر سر نہادم ۔

ملجای و ماوای اکرم ۔ کورنش حسب دستور بجا لاوری کے بعد مظہر مدعا ہوں کہ تا دم تحریر عریضہ ہذا خیریت ہے اور نوید صحت مزاج مبارک شافی مطلق سے ملتجی ۔ عافیت نامہ انشراح صحت افزای خاطر ہوا بعد مطالعہ اس کے برادرم خاطر ہو شام تحریر و تقریر سے ہیرا ہے الحمد للہ والمنہ شافی مطلق نے اپنی قدرت کاملہ سے از سر نو صحت عطا فرمائی کانہ شکر بجا لایا درحقیقت سے اوس قدر کثرت سے نہیں لگتی بارہا ہوا ہوں مایوس امیدوار ۔ وہ پر امید دولت ابدی خیرات لطف کی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علاوہ جہد و نگر صحت بخش کے ہیں اور جمیع التجار قبول کرے جو شب و روز ہو اہ برادر حاجات حضرت عالیہ ہم معانقہ جسمانی مشرف فرمائی اور خوش و خرم بجای اعصاب خود رکہے ۔

ایضاً ۔ جلد بجواب جواب لکہا + نجلاتا انتظار نہیں بنے ہیمان خوش ہے

ترقی مقام کی نتیجہ ہو الہی [illegible] تشریف لیگئی گویا تشریف ہمراہ خطوط و کتابت بہی تشریف لیجا گئی

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

ولد والہ خبر عافیت کے خطوط بھیجتا ہے اچھی عافیت نامے لکھی سبحان اللہ جزاک اللہ چونکہ میری عدیم

الفرصتی کا حال تم پر خوب ظاہر تھا اگر نہ ہوتا بشیاک قاصر تھا کیونکر حسن اتکی الیام کو تعلق پڑا جو

بار نکلیا انکی محبت اور الفت سے میں کہاں تک شکریہ ممکن نہیں بس ممنون و مرہون ہوں کہ تو نے مجھے یاد کیا نگیت

ہیں یہ عمر بے تفرقت کہ ایسی ہوتی ہیں تو یہ سمجھا تمام علیحدگی دلائی بعد ایک وقت ملینگے

اور غمخوار بھی ہونگے ہم جسکی عرض ہے وہ اشکنے اور ازرہ خاطری ہیں لا ہیں کیوں مطمئن ہوں

اور تسلی نہیں ہوتی آپ کو دیکھو فرصت ادہر متوجہ ہو جائے تو کچھ جواب دو۔ واللہ جسقدر مجھ کو

انکا تشریف بیان نہیں کر سکتا اگر غیر ہوتا روزانہ عافیت بھیجتا اب آپ تشریف لیکر

ہم نے حقیقت لکھی نہیں ہو سکتے مگر ہم کو یہ ہے جو خیال رکھتے اگر اس عریضہ کو دیکھکر کچھ خیال آجائے

تو عنایت فرمائینگے ایضاً ہماری غمخوار جان کے عمر بھی معروض باد

کہ بلطف نیست بہت نفعد اللہ فخر الاماثل سے خیریت اور صحت عافیت

حسب دلخواہ جامع النفوس قریب ختم لاکلام — قطعہ نیاز نامہ مشتملبر استفسار خیر خیریت عافیت

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

وجواب مع الخیر بار بار خدمت والا کیا گیا تھا واز روئے کتب آیا سے عدہ نامہ ہنوز صحاح مرحوم سے
محروم ہوں فی الواقع جناب سے شاکی ہونا محض گستاخی ہے بجز واز روئے تعدد اور کیا تصور کروں
حاشا اضطراب روح و عدم دریافت تفکر حد سے مفرط ہو رہا ہے لہذا ہم شکل دیگر سمجھ کر تصدیق
اپنی ہی بخلا اگر تساہل مزاج کا حال سابق سے معلوم ہوتا ورنہ جناب کا سیاہ نامہ علیکم الخیر المرضی
لا بد کر کہکر دل کو سمجھاتا تھا اب تک یہ عریضہ ارسال خدمت ہے - امید ہے جواب جلد آئے
اور دل مضطر کو راحت پہونچائے

عدالتی کاغذات

رقعہ داد و ستند   لالہ جواہر سنگھ صاحب - بندگی کے بعد مجکو پانسو روپیہ نقد کی جسکے بعد
پچیس روپیہ ہوتا ہے اشد ضرورت ہے انشاء اللہ تعالی معہ صد فیصدی دو روپیہ ماہوار کے
حساب سے عند الطلب ادا کر دونگا -   راقم ضیاء الحق - ۲ - نومبر ۱۸۸۰ عیسوی

دیگر - سیٹھ جی صاحب بعد دلگیری ملازم بعیسر تولدی رفعیہ واسطے بھیجا ہے ۲۰۰ روپیہ

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

عنایت ہوں کل اسی وقت میں سو روپیہ سینکڑہ کی حساب سے بھیجدوں گا

کچھ عذر نہ ہوگا - راقم ریاض الدین بقلم خود

دستاویزات

تمسک

منکہ اشرف علی ولد نجف علی میرٹھ کا ہوں

جو کہ مبلغ پچاس روپیہ کہ نصف جس کے پچیس ۲۵ روپیہ ہوتے ہیں لالہ کلیان سنگھ خلف لالہ ہری سنگھ

مہاجن ساکن میرٹھ سے قرض لیکر تحت و تصرف میں اپنے لایا اقرار یہ ہے کہ

پہلے تاریخ مذکور سے بحساب ۱۵ روپیہ فیصدی ادا کرونگا - اور جو روپیہ اصل

خواہ سود میں دونگا تمسک کی پشت پر لکھاتا ہونگا بدون وصول پشت

تمسک کے دعوی وصول ناجائز ہوگا - لہذا یہ تمسک لکھدیا کہ سند ہو تحریر ۵ ستمبر ۱۸۸۰ء

العبد اشرف علی ولد نجف علی بقلم خود

گواہ شد بقلم خود

گواہ شد بقلم خود

آدھا تمسک

منکہ ولایت علی ولد حمایت علی میرٹھ کا ہوں

جو کہ مبلغ ایک سو پچاس ۱۵۰ روپیہ کہ نصف جس کے پچھتر ۷۵ روپیہ ہوتے ہیں

العبد ولایت علی

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

لالہ گلاب سنگھ خلف ناہر سنگھ مہاجن نے قرض لی ہیں اقرار یہ ہے کہ مبلغات مذکورہ
مع سود فیصدی ۱۲ روپیہ کے حساب سے ادا کر دونگا۔ اور جو روپیہ دونگا پشت تمسک
پر لکھا جاویگا۔ اور اطمینان دلانے کے واسطے ایک مکان مسکونہ اپنا جسکی
بلا مخوف وا لفصل ہوں تمسک ہذا میں لکھا ہے اور مستغرق کر دیا تا ادا کل مبلغات
مذکورہ کے مکان مستغرقہ کو کسیجگہ بیع وہبہ اور منتقل وغیرہ نکروں گا
اگر کروں تو ناجائز ہوگا اسلئے یہ لکھا تمسک لکھ دیا کہ سند ہو

تحریر ۹ مارچ سنہ ۱۸۸۰ع

کرایہ نامہ

منکہ حسام الدین ولد نظام الدین میرٹھ کا ہوں
جو ایک منزل مکان محلہ شاہ گھاسہ شہر میرٹھ مملوکہ منشی یوسف علی خلف یعقوب علی
سے پانچ ہزار روپیہ ماہوار کے کرایہ پر لیا ہے اقرار یہ ہے کہ کرایہ مقررہ مذکورہ ماہ بماہ
ادا کرتا ہونگا اور جسقدر ماہ میں کرایہ ادا نہو گا اور ہر ماہ میں جو ہا بلا عذر ادا کر دونگا اور کرایہ نامہ کی پشت پر

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

لکھا جاتا ہو لنگا بعد دستخط تحریر کرایہ نامہ کی پشت پر وصول ناجائز ہوگا اور مکاندار کو جب
مکان خالی کرانا منظور ہو تو پندرہ روز پیشتر اطلاع دی اور مرمت شکست و ریخت کرایہ دار کے تعلق ہوگی
اسلئے یہ کرایہ نامہ لکھ دیا کہ سند ہو۔ تحریر یکم مئی ۸۰ء

رہن نامہ

منکہ معین الدین ولد امین الدین ساکن میرٹھ کا ہوں
جو کہ ایک منزلہ مکان خود بنوایا ہوا مملوکہ و مقبوضہ اپنا واقع محلہ نوکرنا خاص شہر میرٹھ بوجہ
ضرورت خانگی پاس لالہ بخت اور سنگھ خلف لالہ رام سنگھ ساکن میرٹھ بعوض مبلغ پانسو روپیہ نصف جن کے
دو سو پچاس روپیہ ہوتے ہیں رہن کیا یعنی گرو رکھا اور زر رہن تمام و کمال وصول پا لیا اور مکان مرہونہ پر
قابض کرا دیا اب مرتہن کو اختیار ہے چاہے کرایہ کو دے اور بعوض سود کرایہ لیتا رہے اور شکست
و ریخت ذمہ مرتہن ہوگی اگر راہن ادا کرے تو وقت وصولی پانسو روپیہ اپنا روپیہ مع سود لے کر مکان چھوڑ دیگا اسلئے یہ رہن نامہ لکھ دیا کہ سند ہو ۲۰ نومبر ۸۰ء

رہن نامہ جائداد

اقرار کرتا ہوں میں مسمی عاشق علی ولد معشوق علی ساکن میرٹھ
او بعہ وسعت کہ ہمگی و تمامی ... واقع شہر میرٹھ ... دروازہ ... مع ...

محدودہ فوقانی جو ملکیت اپنے بلا اشراکت غیری ہے اور ہنوز قابض و دخیل ہوں

اب اسکو بصحت و ثبات عقل اور درستی ہوش و حواس خمسہ اپنی مرضی بلا خلل خارجی ولواحق و

مرافق و اشجار مثمرہ و غیر مثمرہ بعوض مبلغ ایکہزار روپیہ کہ نصف جس کے مبلغ پانسو روپیہ ہوتے

ہیں پاس لالہ ... ولد ... ساکن ... مرہٹہ ہیں اور گروی اور زر رہن ایک مشت

لیلیا اقرار یہ ہے کہ منافع زمین مذکورہ سے مجھکو تعلق نہیں جب تک زر رہن ادا کرکے لاو

اور جو کچھ ... ... شخص مرتہن مذکور کا ... تا انفکاک رہن مجھکو دوسری جگہ

انتقال کا اختیار نہوگا لہذا یہ رہنامہ لکھدیا کہ سند ہو۔ تحریر یکم جنوری ۱۸۸۰ع

تفصیل حدود اربعہ

شرقی	غربی	جنوبی	شمالی
چاہ و حیات اپنا	سڑک کہنہ	باغ محسن خان	شارع عام

رجسٹری — یہ دستاویز دفتر سب رجسٹرار سرینگر میں — وقت دو بجے دن کے بتاریخ ۱۳ اکتوبر ۱۸۸۰ع

روز شنبہ پیش ہوئی — العبد ...

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

ہمارے روبرو اقرار تحریر دستاویز ہذا اور حصول ہائے زر مندرجہ کا مسمی عاشق علی ولد معشوق علی

ساکن میرٹھ بعلامت گواہان ذات کیا

دستخط بقلم العبد عاشق علی   گواہ شد ظہور الحسن   گواہ شد امداد الحسین

آج دستاویز کی رجسٹری ہوئی رجسٹری نمبر ۱۰۷ صفحہ ۵۶ جلد ۳ میں کی گئی ۱۲ اکتوبر ۱۸۸۶ء

بیعنامہ گانو - اقرار معتبر کرتا ہوں میں محمد خان ولد مصطفی خان ساکن میرٹھ -

جو کہ تمامی ہمگی و تمامی محل مصطفی آباد تحصیل و ضلع میرٹھ محدودہ ذیل ہے مزارعہ ہا داخلی خارجی

اصلی و مملوکہ مقبوضہ اپنا جیسا کہ اب تک مالک اس کے قابض ہوں ہائے بحالت صحت عقل و درستی حواس خمسہ اپنی

بطوع و رغبت اپنی بلا اکراہ و اجبار معہ دار بائع از زمینداری بجمیع حدود و حقوق ہا

و لواحق و مرافق داخلی و خارجی و اشجار مثمرہ و غیر مثمرہ و ما حاصل آبادی سیر

و غیر آبادی ہر قسم بمقابلہ مبلغ دس ہزار روپیہ کلدار جس کے نصف پانچ ہزار روپیہ ہوتے ہیں

ہمدست [illegible] سہائے خلف لالہ کشن سہائے قوم مہاجن ساکن شہر میرٹھ بیع اور فروخت کیا

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

اور ملک روپیہ وصول پاسکر موضع مبیعہ پر مشتری کا اپنے قابض ودخیل کرادیا لہٰذا جبکہ اور میر روپیہ وصول ہوگیا

موضع مبیعہ ہٰذا پر کسیطرح کا استحقاق نرہا اور بجائے مسمی مذکور موضع مبیعہ جلا ہے اور کسی قدر مجھ باقی ہے

مشتری سے تعلق سوال وجواب کا نہیں اسواسطے بحضور عدالت اقرار کرکے بیعنامہ لکھدیا جو سند ہو

تفصیل حدود اربعہ

شرقی	غربی	جنوبی	شمالی
موضع عبداللہ پور	موضع گلیان پور	موضع نور پور	موضع کنگان پور

تصدیق عدالت بموجب حکم ۹ جنوری ۱۸۸۸ء واسطے جاری ہونے کا نام بائع کے بعد جمع موضع

بجائے اسکے نام مشتری کا موضع کا غذات پٹواری اور کاغذات قانونگو میں کیا گیا اور درستاویز

واقعات نقل کے حوالے مشتری موضع مصطفٰے آباد کی گئی۔

مہر عدالت

رسید بیعنامہ

منکہ یحییٰ خان ولد مصطفٰے خان ساکن سری نگر ہوں

جو زمین موضع مصطفٰے آباد کی بخوشی رضائی اپنی ہاتھ سے لالہ ہرسہائی ولد لالہ کرشن سنگھ

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

ہمارے روبرو اقرار تحریر دستاویز ہذا اور وصولی زر مندرجہ کیا مسمی عاشق علی ولد معشوق علی

ساکن میرٹھ بقید صحت گواہان ذات کیا

دستخط رجسٹرار العبد عاشق علی گواہ شد ظہور الحسن گواہ شد امداد الحسین

دستخط

اس دستاویز کی رجسٹری نمبر رجسٹری نمبر ۱۰۷ صفحہ ۵۶ جلد دوم میں کی گئی ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۸۸۰ء

بیعنامہ گاؤں - اقرار معتبر کرتا ہوں میں محمد خان ولد مصطفی خان ساکن میرٹھ -

جو کہ بہ تمامی موضع مصطفیٰ آباد تحصیل و ضلع میرٹھ محدودہ ذیل مزارعی داخلی خارجی

اصلی و مملوکہ مقبوضہ اپنا جس پر آج تک بلا کسی شرکت غیرے قابض ہوں بحالت صحت عقل و درستی ہوش و حواس خمسہ اپنے

بطوع و رغبت خود بلا اکراہ و اجبار مسماۃ ... از زمیندار ہے بجمیع حدود و حقوق

ولواحق و مرافق داخلی و خارجی و اشجار مثمرہ و غیر مثمرہ و ما حاصل ... سیر

وغیرہ اراضی ہر قسم بمقابلہ مبلغ دس ہزار روپیہ کہ آدھے جس کے پانچ ہزار روپیہ ہوتے ہیں

ہمسایہ ... کے ہاتھ خلف لالہ کشن سہائے قوم مہاجن ساکن شہر میرٹھ بیع اور فروخت کیا

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

اور کل روپیہ وصول پاکر موضع مبیعہ پر مشتری کا قابض و دخیل کرادیا اب کوئی دعویٰ بائع کا اور میرے ورثا کو

موضع مبیعہ ہذا پر کسی طرح استحقاق نہ رہا اور بجائے سمی ... موضع مبیعہ جلا ہے اور کسی دعویٰ مجھ پایا گیا ہے

مشتری سے نسبت سالم و جملہ ... ابتدا سے ... صحیح ثبات اقرار کرکے یہ بیعنامہ لکھدیا کہ سند ہو

تفصیل حدود اربعہ

شرقی	غربی	جنوبی	شمالی
موضع ... پور	موضع ککیان پور	موضع نور پور	موضع کنهان پور

تصدیق عدالت بموجب حکم ۹ جنوری ۱۸۸۸ء واسطے داخل خارج ... نام بائع ... بجائے اسکے نام مشتری کا منجملہ کاغذات پٹواری اور کاغذات قانونگو سرکاری کیا گیا اور ...

داخل خارج تعلقہ حلقہ مشتری موضع مصطفیٰ آباد کی گئی -

مہر عدالت

رسید بیعنامہ منکہ یحییٰ خان ولد مصطفیٰ خان ساکن ...

چونکہ مبلغ ... موضع مصطفیٰ آباد کو بخوشی رضا اپنی ہاتھ سے لالہ ... ولد لالہ کشن سنگھ

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

سالانہ میں پٹہ مستاجری روپیہ کچہ و روپیہ کی بابت لکھا ہے اور میری قائم مقاموں کو

اور میری کچہری سے کسی طرح کا مطالبہ نہیں اسواسطے یہ رسید لکھدی کہ سند ہو۔

پٹہ قبولیت

منکہ کبیرا ولد شہریا کاشتکار میرٹھ کا ہوں

جو کہ موازی ۲۰ بیگہ اراضی واقع بیرون دروازہ شاہپیر ضمن شہر میرٹھ

لالہ مولا ساکن میرٹھ کی ہے ایک سال کے واسطے کاشتکاری کو بمبلغ تعدادی ۲۰۰ دو سو روپیہ

سالانہ لی ہے۔ اقرار یہ ہے کہ مبلغ سو روپیہ فصل خریف اور مبلغ سو روپیہ فصل ربیع میں

ادا کرتا رہونگا۔ اور جو کچھ اراضی کشت و نیز جس قدر محنت ہوسکیگی اراضی مذکور کی درستی

تیار ہونگا۔ اور بحالت عدم پیداواری اور نقصان ارضی و سماوی مطالبہ

چہارم روپیہ کم نہ کراؤنگا اسلئے پٹہ قبولیت لکھدیا کہ سند ہو۔

گمنامہ کاغذ

منکہ ہلاکر ولد خلیفہ بلاکی ساکن میرٹھ کا ہوں

جو کہ ایک دستاویز ۲۵۰ ڈھائی سو پچاس روپیہ اسمی حمید الدین و حمید الدین کی میرے پاس

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

گم ہو گئی ہے۔ چنانچہ رپورٹ ملازمان میں موجود ہے۔ جس وقت مجھکو ملیگی تو
وحید الدین مذکور کو واپس دیکر رسید نوشتہ اپنی واپس لیلونگا۔ لہذا
یہ گمنامہ لکھدیا کہ سند ہو۔ تحریر بتاریخ ۱۶ ستمبر ۱۸۸۰ء

امان نامہ

منکہ محبوب علی ساکن میرٹھ کا ہوں
جو مسعود دختر اشرف علی نے مجھکو امانتاً دی ہیں جس وقت مجھسے
واپس لیجاتیں مجھکو دینی امانت سے عذر نہ ہوگا۔ لہذا یہ رسید لکھدی کہ سند رہے
تحریر بتاریخ ۱۹ ستمبر ۱۸۸۰ء

فارغخطی

منکہ غلام نبی میرٹھ کا ہوں
جو امیری زوجہ میری نافرمانی کرتی ہے اور ہر چند سمجھایا گیا مگر نہیں مانتی لہذا
اسکا مہر شرعی اور اسکا نان نفقہ ادا کر کے علیحدہ کی اسکو دیگر جگہ شادی کا اسکو
اختیار ہے جو چاہے کرے اسلئے یہ فارغخطی لکھدی کہ سند ہو تحریر بتاریخ ۱۶ ستمبر ۱۸۸۰ء

عاقنامہ

منکہ اسمعیل میر شاہ کا ہوں۔

چونکہ میرا ابن زبیر بباعث اطوار ناشائستہ نافرمان ہوگیا ہے لہٰذا میں اسکو عاق کرتا
اور وراثت سے محروم الارث کر دیتا ہوں بعد وفات میری اسکو ایک حبہ
تک نہ پہنچے اسلئے یہ عاقنامہ لکھدیا ہے کہ سند ہو۔ تحریر تاریخ ۱۲ مئی ۱۸۸۰ء

طلاقنامہ

موجب تحریر اس معاہدہ کے بعینہٖ تفصیل لکھنے کی حاجت نہیں ہے۔

چونکہ مسماۃ امیرن عرصہ پانچ برس سے میری منکوحہ ہے درینولا میں اسکو طلاق مغلظہ دیتا
اور مہر جو میرے ذمہ تھا ادا کر دیا۔ بعد انقضای ایام عدت جہاں چاہے نکاح کرے مجھکو
کچھ مطلب نہیں ہے۔ لہٰذا یہ طلاقنامہ لکھدیا ہے کہ سند ہو۔ تحریر تاریخ ۱۸۸۰ء

ہبہ نامہ بلا عوض

منکہ منظور حسین میر شاہ کا ہوں۔

چونکہ ایک مکان ... جو میری ملکیت ہے اپنی خوشی سے ... کو
ہبہ کر دیا اور بخشا اور قبضہ مالکانہ کرا دیا اب مجھکو یا میرے وارثان کو کچھ دعویٰ

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

کچھہ تعلق نہیں - لہذا یہہ ہبہ نامہ لکھدیا کہ سند ہو -

ہبہ نامہ بالعوض - منکہ مقیم خان میرٹھہ کا ہوں -

جو ایک باغ اپنا بصیغت چالیس خمرا اپنے بیٹے عبد الدین کو بالعوض

ایک انگشتری طلائی کے ہبہ کردیا - اب مجھکو اور میرے قائم مقامونکو کسی طرح کا تعلق

نہیں رہا اسلئے یہہ ہبہ نامہ بالعوض لکھدیا کہ سند ہو - تحریر بتاریخ سنہ ۱۸۸۰ع

استفتاء - کیا فرماتے ہیں علماء دین اور مفتیان شرع متین اس بارہ میں کہ

ایکعورت ہندہ اسکی لڑکی کم عمری زینب نابالغ کی - باپ نے عمرو کو جو دوسے

بلایا اور لڑکی ہندہ کو لیکر نکاح عمرو کا ہندہ کی سے شرعاً درست ہے

یا نہیں - بینوا و توجروا - تحریر تاریخ سنہ ۱۸۸۰ع

مختارنامہ عام - منکہ فہیم الدین ولد عظیم الدین میرٹھہ کا ہوں -

چونکہ میرے اکثر مقدمات محکمہ جات وغیرہ میں بتعلق ... رہتے ہیں اور

اور حالاً باعث ایسہ وفت دقتیں ہیں ہیں انتظام اپنی طرف سے شیخ عمادالدین
کو مختار عام مقرر کیا اقرار کرتا ہوں کہ شیخ مذکور ہر طرف مقدمات ہائے متدایرہ میں جو کچہ
پیروی اور جوابدہی کریگا وہ ساختہ پرداختہ مختار مذکور شل کردہ خاص ذات خاص منظور ہوگی
اسلیے یہ مختارنامہ لکھدیا کہ سند ہو۔ تحریر تاریخ یکم اگست ۱۸۸۰ء

فیصلہ پنچایت

فیصلہ پنچ بمواجہ احباب البان پنچ مقبول فریقین
جو میں خادم حسین ولد غلام حسین نے جسکو اپنا پنچ واسطے تصفیہ تنازعہ ملکیت موروثی
اور مکانات اور باغات مشترکہ واقع شہر پٹنہ مقرر کیا تھا چنانچہ بعد معائنہ کاغذات
ثبوتی و تخمینہ قیمت مکانات مذکورہ نقد مبلغ بیس ہزار روپیہ تفصیل ذیل علیحدہ کردیا

نمبر	مکانات وجائداد	تخمینہ قیمت	حصہ
۱	مکانات پختہ مشترکہ	۱۵ ہزار	نصف حصہ
۲	مکانات پختہ مشترکہ	۲۰ ہزار	سیوم حصہ
۳	باغات معہ مشترکہ قطعہ	۱۲ ہزار	چہارم حصہ
۴	اراضی پندرہ بسوہ	۳۰ ہزار	نصف حصہ

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

اور زر نقدی میرے سامنے تقسیم کر لیا ہے اب کسی طرح کا باہمی تنازعہ نہیں اسلئے فیصلہ

پنچایتی لکھدیا ہے کہ سند ہو۔ تحریر بتاریخ ۱۱ اگست ۱۸۸۰ء

العبد غلام حسین   العبد عالم حسین   گواہ عابد علی   گواہ حامد علی

اخیر فیصلہ کی نقل دونوں کو دیگئی۔   العبد ضیاء الدین

نالشات عدالت

منکہ محمود خان ولد مسعود خان میرٹھ کا ہوں۔

[illegible]

جو کہ میں اپنی طرف سے ملک کا مختار عدالت کو بمقدمہ دیگر فساد شریف خان

ولد حنیف خان ساکن میرٹھ کو اپنا مختار مقرر کیا لہذا میری طرف مختار مذکور جو کچھ سوال و

جواب اور پیروی کریں وہ سب ساختہ پرداختہ میرا ہے کہ بذات خاص دل قبول اور

منظور ہے اسلئے یہ مختار نامہ لکھدیا ہے کہ سند ہو۔ ۱۵ اگست ۱۸۸۰ء

میں محمود خان اقرار کرتا ہوں کہ مضمون مختار نامہ تا حد علم و یقین میرے صحیح اور

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

دستخط ـ

العبد محمود خان

عرضی فوجداری جو حاکم کی عدالت میں مدعی کیجانب سے دائر کیا جاتا ہے

تاریخ پیشی	تاریخ وقوعہ	نام مدعی	نام مدعا علیہ	قسم مقدمہ	خلاصہ عرضی
[illegible]	[illegible]	محمود خان ولد مسعود خان ساکن میرٹھ	شریف خان ولد حنیف خان ساکن میرٹھ	[illegible]	[illegible]

عرضی بدین مضمون ہے ـ کہ مسمیان شریف خان و لطیف خان پسران لطیف خان نے فدوی کی تعمیر کرائی دیوار بلا اجازت شکستہ کر دی اور بہ مرمت طلب ہی تھی کہ وہ دیوار معہ ... کو گرا دیا اور ... فدوی کا ... ہرج ہوا چونکہ فدوی زیر دست اور مدعا علیہم زبردست ہیں ... مقابلہ سے لاچار مجبور ہو ... تحقیقات ضابطہ ہو کر مدعا علیہم کو تدارک فرمایا جاوے ـ

انہار وکیلان مقرر کیا ہاں لہذا میری طرف سے وکیلان مذکور جو کچھ پیروی اور جواب دہی

عدالت میں کریں وہ ساختہ پرداختہ وکیلان مذکور کا مثل ساختہ اپنی کے مجھکو منظور ہے

منکہ محمود خان اقرار کرتا ہوں کہ وکالتنامہ تا حد علم و یقین صحیح و درست ہے

عرضی دعوی عدالت دیوانی

محمود خان ولد مسعود خان ساکن ہیڑہ مدعی ۔ شریف خان و لطیف خان پسران حنیف خان ساکن ہیڑہ مدعا علیہم

دعوی دلا پانے نقصان بابت تعمیر کردہ دیوار قیمتی تخمیناً ۲۰۰ دو سو روپیہ معہ ہرجانہ ۔

واقعہ مدعا علیہم مشترکہ عناد سے دیوار تعمیر کردہ مدعی بہ نیت بد جس نے اپنی روپیہ خرچ کی گرا دی دفعہ نے

جرم مبلغ ۲۰۰ دو سو روپیہ کا نقصان معہ ہرجانہ مدعی کا ہوا ہے لہذا بارجاع نالش مدعی ہوں تا نقصان مدعی کا

مدعا علیہم سے دلایا جاوے ۔ منکہ محمود خان اقرار کرتا ہوں کہ مضمون عرضی ہذا کا تا حد علم صحیح اور درست ہے

نقشہ مکان سے دیوار متنازعہ

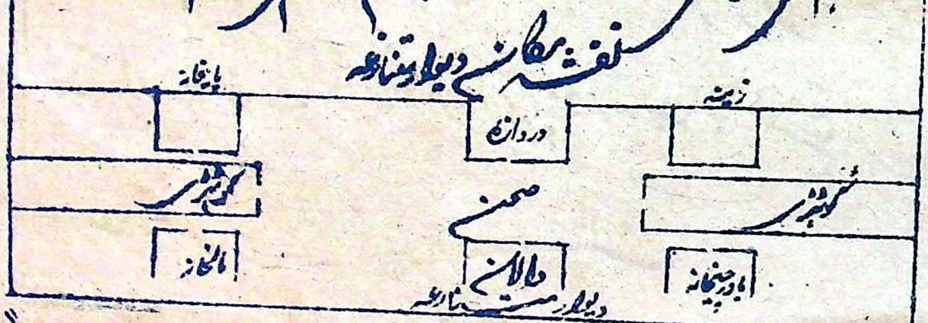

اظہار محمود خان مدعی باپ کا نام مسعود خان عمر تینتیس ۳۳ سال پیشہ نوکری کیونکہ میں خدا کو حاضر ناظر جان کر سچ کہونگا سوائے سچ کے کچھ نہ کہونگا۔ دیوار متنازعہ سکنی میری ہے اور مدعا علیہم نے میری نام دیوار گرا دی ہے جس سے نقصان دو سو ۲۰۰ روپیہ کا ہوا ہے بابت نقصان دو سو روپیہ کا دعویٰ ہے۔ المعلن محمود خان مدعی ۵ اکتوبر ۱۸۸۰ء

سمن بنام مدعا علیہم

(بموجب دفعہ فلاں مجموعہ ضابطہ دیوانی)

بعدالت منصفی سرینگر

مقدمہ دیوانی نمبر فلاں

محمود خان ولد مسعود خان ساکن سرینگر مدعی — بنام شریف خان و لطیف خان پسران حنیف خان ساکن سرینگر مدعا علیہم

دعویٰ دلا پانے نقصان بابت تعمیر سقف دیوار قیمتی تخمیناً دو سو ۲۰۰ روپیہ —

چونکہ حاضر ہونا تمہارا واسطے جوابدہی مقدمہ مندرجہ عنوان واقع تاریخ ۲۳ دسمبر ۱۸۸۰ء کو ضروری ہے لہذا حسب حکم بطلبی اصالتاً خود یا وکالتاً بتاریخ معینہ بروقت دس بجے دن کے عدالت میں حاضر ہو کر ادائے شہادت کرو۔ اگر حاضر نہ ہوگے تو تمہیر جو ضابطہ دیوانی میں درج ہے عاید ہو کر مقدمہ یکطرفہ فیصلہ کیا جاویگا۔ ۲۰ نومبر ۱۸۸۱ء —

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

دستخط حاکم۔

مہر عدالت

سمن بنام سعید ابن گواہ مدعی (بموجب دفعہ فلاں مجموعہ ضابطہ دیوانی)۔

بعدالت منصفی میرٹھ۔ (مقدمہ دیوانی نمبر فلاں)۔

جو کہ محمد خاں مدعی نے تمکو اپنا گواہ قرار دیا ہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم ۳۰ نومبر کو وقت ۱۰ بجے
دن کی عدالت ہذا میں حاضر ہو کر شہادت گذرانو۔ ایک خرچ کے سمن کے ہمراہ ہے۔ اگر تم
حاضر نہ ہو گے تو تمپر حاضر نہ ہونیکا وہ نتیجہ جو مجموعہ ضابطہ دیوانی میں درج ہے عاید ہو گا۔

مہر عدالت

دستخط حاکم

ہمارے مہر اور دستخط سے ۲۵ نومبر کو جاری کیا گیا۔

سمن بنام حسین گواہ مدعی (بموجب دفعہ فلاں مجموعہ ضابطہ دیوانی)۔

بعدالت منصفی میرٹھ۔ مقدمہ دیوانی نمبر فلاں۔

جو کہ محمود خاں نے تمکو اپنا گواہ قرار دیا ہے لہذا تمکو ہوتا ہے کہ تم ۳۰ نومبر ۱۸۸۱ء کو

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

وقت اصالتاً یا وکیلی عدالت میں حاضر ہو۔ اور ایک روپیہ خرچہ سمن کا ساتھ بھیجا جاتا ہے۔ اگر
تم حاضر نہ ہوگے تو تمہیں حاضر نہ ہونے کا نتیجہ جو مجموعہ ضابطہ دیوانی میں درج ہے عاید ہوگا۔

مہر عدالت

دستخط حاکم

(میری مہر اور دستخط سے ۲۵ نومبر کو جاری کیا گیا۔)

اظہار سعیدالدین گواہ مدعی۔ باپ کا نام حمیدالدین عمر ۲۴ سال پیشہ نوکری۔ کہو میں خدا کو حاضر ناظر جانکر سچ کہونگا سوائے سچ جھوٹ نہ کہونگا جس دیوار پر تکرار ہے اسکے مالک محمود خان ہیں۔ اور اوسکی بعینامہ میں نام صحیح ہے۔ تکرار کی کیا وجہ ہے۔ زیربار کا سوال اور کچھ وجہ نہیں تھی۔ محمود خان کو ناحق زیربار کیا گیا۔ نقصان کسقدر ہوا۔ قریب ۲۰۰ سو روپیہ کا۔ العبد سعیدالدین گواہ مدعی

اظہار جعفر خان گواہ مدعی۔ باپ کا نام اصغر علی عمر چالیس سال پیشہ نوکری کہو میں خدا کو حاضر ناظر جانکر سچ کہونگا سوائے سچ جھوٹ نہ کہونگا دیوار متنازعہ کسکی ہے دیوار جسکو شریف خان اور لطیف خان مدعا علیہم نے گرادیا ہے محمد خان کی ہے تیرہ برس کیونکر گرائی ہے۔ زیربار عدم کرو جرم ہے۔ دیوار متنازعہ کا

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

ثبوت کیا ہی۔ ازروی تحریر بیعنامہ کی جو مدعی کے پاس ہی اور اس پر مہر ثبت لگا ہی۔ مدعی کا کسقدر نقصان ہوا۔

۲۰۰ دو سو روپیہ کا۔ مکان کس کا خریدا ہی۔ محمود خان نے آٹھہ سو روپیہ کو حنیف خان باپ مدعا علیہم سے خرید کیا تھا۔

العبد جعفر خان گواہ مدعی   تحریر بتاریخ فلان سنہ ۱۸۸۰ع

اظہار شریف خان مدعا علیہ۔ باپ کا نام حنیف خان۔ عمر چالیس سال پیشہ نوکری کہتا ہون

خدا کو حاضر ناظر جانکر سچ کہونگا سوای سچ کی جھوٹ نہ کہونگا۔ یہہ درست ہی کہ محمود خان نے تمپر دو سو روپیہ نقصان کا

دعوی کیا ہی کہ مکان ہمارا ہی اگر ہمارا نہ ہوتا تو ہم کیون منع کرتی کوئی ثبوت کاغذی ہی۔ العبد شریف خان مدعا علیہ

اظہار لطیف خان مدعا علیہ۔ باپ کا نام حنیف خان۔ عمر ۳۲ سال قوم شیخ پیشہ دستکاری۔ کہتا ہون خدا کو

حاضر ناظر جانکر سچ کہونگا سوای سچ کی جھوٹ نہ کہونگا۔ وہی مکان ہمارا ہی اگر ہمارا نہ ہوتا تو ہم

کیون منع کرتے۔ اور کوئی گواہ ہی۔ حیات علی اور معصوم علی گواہ ہین۔ العبد لطیف خان مدعا علیہ

سمن بنام حیات علی گواہ مدعا علیہم۔   بموجب دفعہ فلان ضابطہ دیوانی۔

بعدالت منصف میرٹھ۔   مقدمہ دیوانی نمبر فلان۔

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

جو شریف خان و لطیف خان مدعا علیہم نے تمکو اپنا گواہ قرار دیا ہے لہذا حکم ہوا کہ تم دوسری نومبر

صبح بجے دن کے وقت ادائے شہادت کے واسطے آنے ہو ک ہمراہ سمن پر دستخط حاکم ۔

مہر عدالت

سمن بنام معصوم علی گواہ مدعا علیہ ۔ بموجب دفعہ فلاں ضابطہ دیوانی ۔

بعدالت منصفی میرٹھ ۔ مقدمہ نمبر فلاں ۔ جو شریف خان و لطیف خان نے تمکو اپنا گواہ قرار دیا ہے

لہذا تم ۱۵ نومبر کو وقت صبح ۱۰ بجے دن کے ادائے شہادت کے واسطے آنے ہو ک ہمراہ ھے ۔

دستخط حاکم   مہر عدالت   میری مہر اور دستخط سے جاری کیا گیا ۔

اظہار حیات علی گواہ مدعا علیہ ۔ باپ کا نام خیرات علی ۔ عمر ۔ بہم سال ۔ پیشہ نوکری ۔ کہ میں خدا

کو حاضر ناظر جانکر سچ کہونگا سوائے سچ کے جھوٹ نہ کہونگا ۔ محمود خان نے جو شریف خان و لطیف خان مدعا علیہم

پر بابت نقصان گرا دینے دیوار اور مار پیٹ کے ۲۰۰ روپیہ نالش کی ہے مجھکو معلوم نہیں کہ دیوار جسپر نزاع ہے

شراکتی ہے یا نہیں در اصل شراکتی ہے یا نہیں جیسے تمہیں شراکتی بیان کرتے ہو ویسا ہی [illegible]

محمود خان نے تعمیر دیوار ہمارے مکان کی گرائی ہے میرے سامنے نہیں گرائی گئی میں اس وقت نوکری پر تھا ۔ العبد حیات علی گواہ مدعا علیہم

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

اظہار معصوم علی گواہ مدعا علیہم - باپ کا نام قیوم علی - عمر ۳۳ سال - پیشہ دستکاری - کہو بیں حلفاً کو حاضر ناظر جاند سچ کہونگا سوای سچ کی جہوٹ نہ کہونگا - تم اس مقدمہ میں کیا جانتی ہو - میں یہہ جانتا ہوں کہ یہہ دیوار متنازعہ بابت میں گر پڑی تہی جسکو شریف خان و لطیف خان مدعا علیہم نے وقت تعمیر گرا دیا تہا - اور تعمیر کو منع کر کے کچھ روپیہ محمود خان طلب کرتے تہی - بموجب بیعنامہ محررہ پندرہ ماہ پوہ سنہ ۱۹۸۱ مصدقہ رجسٹری جسکے گواہ حاشیہ میں گواہ مدعا علیہم خاص زرخرید ہمارا مکان مسمی محمود خان مدعی ہے - اور میں کچھ نہیں جانتا - العبد معصوم علی گواہ مدعا علیہم

سوال و جواب حاکم مدعی اور مدعا علیہم سے -

سوال از مدعی - تمہارا نقصان کتنی کا ہوا - جواب ۲۰ سو روپیہ کا - اوسوقت دیوار کی نسبت کچھہ گفتگو بائع سے ہوئی تہی - کچھہ نہیں ہوئی - پہر مدعا علیہم سے کیوں نہیں روپیہ طلب کیا ہوگا یہہ نہیں معلوم کس بابت روپیہ مانگتی تہے - العبد محمود خان

سوال و جواب از مدعا علیہم - تم مدعی سے روپیہ کیا مانگتی تہی - نصف دیوار مو تعمیر کرنے - سوال و جواب ختم ہوئی

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

سید غلام محمد نقشبندی - GH MOHMAD

تمہارے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے تہا پھر کیوں دعویدار ہوئے تھے - جواب بیعنامہ کا حال معلوم نہیں ہمارے دیوار

GH MOHMAD

بیچ ہو گئی ہے - العبد شریف خان لطیف خان مدعا علیہم

صاحب حاکم - چونکہ میں مسمی محمود خان ولد اسعد خان مدعی اور شریف خان و لطیف خان مدعا علیہم اور گواہان مدعی اور مدعا علیہم اظہار ہو لئے ہیں اور نیز کاغذ بیعنامہ کا ملاحظہ کیا واقع میں دیوار مدعی مسمی محمود خان بموجب تحریر بیعنامہ پائی گئی - اور مدعی گواہان سے اور مدعا علیہم گواہان سے بھی معلوم ہوا ہے دیوار مکان متنازعہ خالص محمود خان ہی صرف گواہان مدعی کا بیان پایا سچ ثابت معلوم ہوا ہے زیر باری محمود خان مدعی کی بیعہ ہے - اور نیز زبردستی لینی روپیہ کی مدعا علیہم نے زیر باری مدعی کو دی ہے - اور مدعی اور مدعا علیہم جو میں نے سوال کئے تو کسی طرح سے سازش یا بنیاد نہ نکلی بہ نسبت جو بیع ہوئی مدعی کی دیوار کی نہ پائی گئی جس سے کچھ گنجائش مدعا علیہم کو بچا سکے نہ پائی گئی - فی الواقع جو میں غور کرتا ہوں تو نقصان محمود خان مدعی کا ہوا ہے - اور فرد جو بابت حساب تعمیر دیوار کی دیکھی تو کوئی فضول تحریر خلاف فرد حساب کے ہماری نظر میں آتی ہے لہذا حکم ہوا کہ تحقیق مدعی ڈگری مع خرچہ اور ہرجانہ مدعی ذمہ مدعا علیہم عاید ہو -

تمت بالخیر

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri

CC-0. In Public Domain. Peerzada Sahib Collection. Digitized By eGangotri